پرواز

آٹھویں جماعت کے لیے آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل کتاب

(اردو - بی)

SCERT
स्वाध्यायान्मा प्रमदः

ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، دہلی

State Council of Educational Research and Training, Delhi

सबको शिक्षा, अच्छी शिक्षा

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ

ISBN: 978-93-93667-11-3

پرواز

آٹھویں جماعت کے لیے آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل کتاب

(اردو ۔بی)

PARWAAZ

(AAMOZISHI SARGARMIYON PAR MUSHTAMIL KITAB)

Class VIII (Urdu-B)

نام کتاب	:	**پرواز**، آٹھویں جماعت کے لیے آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل کتاب
سنہ اشاعت	:	2021
تعداد	:	12450
ناشر	:	ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، دہلی

ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، دہلی

State Council of Educational Research and Training, Delhi

MANISH SISODIA
मनीष सिसोदिया

सत्यमेव जयते

DEPUTY CHIEF MINISTER
GOVT. OF NCT OF DELHI
उप मुख्यमंत्री, दिल्ली सरकार
DELHI SECTT, I.P. ESTATE,
दिल्ली सचिवालय, आई.पी.एस्टेट,
NEW DELHI-110002
नई दिल्ली-110002
Email : msisodia.delhi@gov.in

D.O. No. DYCM/2021/292
Date : 21.12.2021

پیغام

حکومت دہلی سبھی کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کی مختلف کوششوں میں ہمیشہ مصروف رہی ہے۔ مساوی اور شمولیاتی تعلیم کو یقینی بنانے کی غرض سے متعدد پروگرام نافذ کیے گئے ہیں۔ کرونا عالمی وبا نے گزشتہ تقریباً دو سال میں اسکولی تعلیم کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ اسکول بند ہونے کے باعث طلبا گھروں تک محدود ہو گئے۔ طلبا و اساتذہ کے درمیان رابطے کے لیے آن لائن تدریس کو ایک مؤثر ذریعے کے طور پر کامیابی سے استعمال کیا گیا۔ اساتذہ آن لائن کلاسوں کے توسط سے طلبا کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے اور ان کی تحصیلی ترقی کا جائزہ بھی لیتے رہے۔ تاہم اسی دوران محروم گروپوں، مہاجر مزدوروں کے بچوں، پہلی نسل کے طالب علموں اور مختلف حالات کے سبب آن لائن تعلیم سے منسلک نہ ہو پانے والے طلبا کو اسکولی تعلیم کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کی اشد ضرورت محسوس کی گئی۔ ان ہی پہلوؤں کے مدنظر سبھی بچوں کو تعلیم کے مطلوبہ معیار کی جانب بڑھانے اور آموزش میں ان کے سرگرم اشتراک کو یقینی بنانے کے غرض سے "پرواز" نامی کتابیں تیار کی گئی ہیں۔

'ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت' (ایس سی ای آر ٹی)، نئی دہلی اور 'سمگر شکشا' کی مشترکہ کوششوں سے ایسی سرگرمیاں تشکیل دی گئی ہیں جو تعلیم کے مذکورہ بالا خلا کو پُر کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ تجرباتی آموزش کی یہ سرگرمیاں ایک طرف پڑھنے، لکھنے اور اعداد کے ساتھ بنیادی تعامل کرنے میں طلبا کے لیے کارگر ہوں گی اور دوسری جانب ان کی ذہنی، جذباتی، سماجی، جسمانی اور اخلاقی نشوونما نیز تہذیبی ارتقا میں مددگار ثابت ہوں گی۔

اردو، ہندی، پنجابی، انگریزی، ریاضی، سائنس اور سماجی سائنس میں چھٹی سے آٹھویں جماعت تک (مڈل درجات) کے لیے تشکیل دی گئی سرگرمیوں کی یہ کتابیں کھیل پر مشتمل، کثیر جہتی اور تلاش و جستجو پر مبنی تعلیم کے تصور کو حقیقت بناتی ہیں۔ بچے کھیل اور سرگرمیوں کے ذریعے انسانی احساسات، گروہ کے ساتھ کام کرنے، باہمی امداد، مہذب طور طریقے اور اچھے شہری کی خوبیوں کو اپنے اندر فروغ دے سکیں گے۔

امید ہے کہ ان کتب کے ذریعے ایک نئے تعلیمی انقلاب کا آغاز ہوگا۔ طلبا کے ادراکی شعور کے ساتھ ساتھ ان میں تخلیقی اور منطقی فکر کی صلاحیتوں کا ارتقا ہوگا۔ تجرباتی تدریسیات پر مبنی یہ کتابیں علاقائی تنوع، کثیر لسانیت اور معاشرے کے لیے احترام کو بھی اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ مساوی اور شمولیاتی تعلیم کے لیے یہ کتابیں طلبا کو ایک پختہ بنیاد فراہم کریں گی اور تعلیم کی دنیا میں ایک سنگِ میل ثابت ہوں گی۔

Manish

منیش سسودیا

H. RAJESH PRASAD
IAS

प्रधान सचिव (शिक्षा/प्रशिक्षण व तकनीकी शिक्षा/ उच्च शिक्षा)
राष्ट्रीय राजधानी क्षेत्र
दिल्ली सरकार
पुराना सचिवालय, दिल्ली-110054
दूरभाष: 23890187 टेलीफैक्स : 23890119

सत्यमेव जयते

Pr. Secretary (Education/TTE/ HE)
Government of National Capital Territory of Delhi
Old Secretariat, Delhi-110054
Phone : 23890187, Telefax : 23890119
E-mail : secyedu@nic.in

پیغام

مجھے یہ بتاتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ کورونا کے تقریباً دو سال کے ہولناک دور کے بعد ہماری زندگی پھر سے معمول پر آ رہی ہے۔ اس وبا پر قابو پانے میں ہم نے غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے۔ تعلیم کے میدان بھی پچھلے دو برس سے آن لائن تدریس، ورک شیٹس اور آن لائن کلاسز کی کامیاب کوشش کی گئی، مگر درس و تدریس براہِ راست نہ ہو پانے کی وجہ سے اور طلبا سے براہِ راست رابطے اور تبادلہ خیال کی غیر موجودگی میں اور کچھ گھریلو و معاشی مسائل کی وجہ سے آموزش کی اس کڑی میں ہمارے کئی طالب علم ہم سے چھوٹ گئے، جس کا ان کے آموزشی معیار پر منفی اثر پڑا ہے۔ درس و تدریس کے اس پروگرام کے تحت 'پرواز' کتابی سریز اس آموزشی تفریق کے مسئلے کو حل کرنے کی غرض سے تیار کی گئی ہے۔ ان کتابوں میں درجنوں ورک شیٹس ہیں، جو اس خاص درجے کے اعتبار سے آموزشی ماحصل کی بنیاد پر تیار کی گئی ہیں۔ طلبا کی تہذیب، کثیر لسانیت اور ان کے ماحول کے مدنظر آموزش کے سماجی سیاق کے پیش نظر ہی یہ سرگرمیاں تیار کی گئی ہیں۔ طلبا کے جذباتی و شعوری معیار کے مطابق ان سرگرمیوں کو تیار کیا گیا ہے تاکہ آموزشی عمل میں طالب علموں کی سرگرم حصے داری کو یقینی بنایا جا سکے۔

امید ہے کہ طلبا ان سرگرمیوں کے ذریعے تحصیل علم کے عمل میں سرگرم حصے دار بنیں گے اور ان کی ہمہ جہت نشو و نما ممکن ہو سکے گی۔

نیک خواہشات کے ساتھ۔

ایچ۔ راجیش پرساد

HIMANSHU GUPTA, IAS
Director, Education & Sports

सत्यमेव जयते

Directorate of Education
Govt. of NCT of Delhi
Room No. 12, Civil Lines
Near Vidhan Sabha,
Delhi-110054
Ph.: 011-23890172
E-mail : diredu@nic.in

پیغام

'وہ پتھ کیا، پتھک کُشلتا کیا،
جس پتھ پر بکھرے شُول نہ ہوں؟
ناوک کی دھیریہ پرکشا کیا،
جب دھارا ہی پرتکول نہ ہو؟'

ناموافق حالات میں ہی ہماری شخصیت اور کردار کا صحیح اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کورونا وبا کے بحران نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ہمارے ملک نے اس بحران سے نمٹنے کے لیے ہمہ جہت کوششیں کیں اور متوقع کامیابی حاصل کی، لیکن معمولات زندگی پر اس کے منفی اثرات آج بھی واضح طور پر نظر آتے ہیں جس سے نجات پانے کے لیے ہم سب پر عزم ہیں اور یکسوئی اور لگن کے ساتھ کوشاں ہیں۔ تعلیمی میدان میں کورونا وبا کے بحران کا سب سے زیادہ اثر اسکولی سطح کی تعلیم پر ہوا ہے۔ موجودہ حالات میں یہ بہت ضروری ہے کہ مقررہ آموزشی ماحصل اور موجودہ آموزشی سطح کے درمیان کے خلا کو کسی طرح سے پُر کیا جائے۔ 'پرواز' نام کا یہ کتابی سلسلہ تمام طلبا کو یکساں طور پر اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے اہم مقصد کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ اعلیٰ ابتدائی درجات کے طلبا کے لیے ایسی دلچسپ آموزشی سرگرمیاں تیار کی گئی ہیں جو انھیں تلاش و جستجو، تجربے اور مکالمے کے مختلف مواقع فراہم کرکے زندگی کے تمام پہلوؤں کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کریں گی۔

بدلتے ہوئے حالات میں یہ اشد ضروری ہے کہ طلبا اکیسویں صدی کی مہارتوں میں دسترس رکھتے ہوں اور ساتھ ہی وہ حساس، با اخلاق اور منطقی ہوں اور ہمدردی کے جذبے سے معمور ہوں، تا کہ آنے والے دور میں بہترین زندگی کی جانب قدم بڑھائیں۔

ہندی، ریاضی، انگریزی، سائنس، سماجی مطالعہ، اردو اور پنجابی مضامین کے لیے تیار کی گئی یہ کتابیں جہاں طلبا کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھاریں گی وہیں ان کو روزمرہ کے ماحول کے ساتھ باہمی تعلق اور ہم آہنگی قائم کرنے میں مدد دیں گی۔ آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل یہ ورک شیٹس مختلف مضامین اور جامع تعلیم کے ہدف کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی گئی ہیں جو آموزش کے لیے بھرپور مواقع فراہم کرتی ہیں۔

خود سے سیکھنے کے لیے تیار کی گئیں ان ورک شیٹس میں شامل رنگین تصویریں، نظمیں، پہیلیاں، کہانیاں، کٹھ پتلیاں، کارٹون اور کھیل وغیرہ یقیناً طلبا کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائیں گی، انھیں خود احتسابی کے لیے ترغیب دیں گی اور موثر آموزش کی راہ ہموار کریں گی۔

مجھے پورا یقین ہے کہ یہ کتابیں طلبا کی عمومی اور خصوصی آموزشی مشکلات کو حل کرنے اور مقررہ آموزشی ماحصل تک رسائی میں موثر ذریعہ ثابت ہوں گی اور ساتھ ہی جامع، مساوی اور انصاف پسند معاشرے کی تعمیر میں براہ راست تعاون کریں گی۔

نیک خواہشات کے ساتھ

ہمانشو گپتا

Rajanish Singh
Director

State Council of Educational Research and Training
(An autonomous Organisation of GNCT of Delhi)
Varun Marg, Defence Colony, New Delhi-110024
Tel. : +91-11-24331356, Fax: +91-11-24332426
E-mail: dir12scert@gmail.com

Date : 20/12/2021

D.O. No. : 10(4)/Misc./SCERT/DPB/2021-22/212

پیغام

پیارے بچو! کورونا عالمی وبا کی وجہ سے گزشتہ تقریباً پونے دو سال کا عرصہ ہم سب کے لیے انتہائی مشکل رہا ہے۔ کورونا کی طویل مدت نے ہماری زندگی کو بہت متاثر کیا ہے۔ صحت، روزگار، معیشت اور معاش غرض کہ ہماری زندگی کا ہر پہلو اس سے متاثر رہا۔ مگر اس وبا نے سب سے زیادہ تعلیم کو متاثر کیا ہے۔ کورونا کی پہلی اور دوسری لہر کی وجہ سے مکمل یا جزوی لاک ڈاؤن کی صورتحال کے سبب زیادہ تر اسکول اس دوران بند ہی رہے۔ اس لیے جہاں درس و تدریس کا عمل متاثر ہوا وہیں آموزش کے لامحدود مواقع اور امکانات بھی دھندلا سے گئے۔ وہ اسکول ہی ہے جہاں طالب علم اپنے اساتذہ کی رہنمائی میں، اپنے ساتھیوں کی صحبت میں اور اپنے اساتذہ کی نگرانی میں مسلسل علم حاصل کرتا ہے اور اپنی متوقع صلاحیتوں اور مہارتوں کو فروغ دیتا ہے۔ حالانکہ اسکولوں اور اساتذہ نے اس دوران آن لائن تدریس کے عمل کو جاری رکھنے کی تمام کوششیں کیں اس کے باوجود آن لائن تدریس تک تمام بچوں کی رسائی کے حوالے سے بہت سے چیلنجوں اور رکاوٹوں کا سامنا بھی کرنا پڑا۔

پیارے بچو! 'پرواز' نام کا یہ کتابی سلسلہ کورونا وبا کے سبب پیدا ہونے والے آموزشی خلا کو پُر کرنے کی جانب ایک پہل ہے۔ یہ کتاب آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل ہے جو آپ کو خود سے سیکھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرتی ہے۔ آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل ان ورک شیٹس کو آپ اساتذہ کی مدد کے بغیر بھی بآسانی انجام دے سکتے ہیں۔ کھیل کھیل میں سیکھنے کے عمل سے گزرتے ہوئے یہ ورک شیٹس مقررہ جماعت کے لیے متوقع آموزشی ماحصل تک پہنچنے میں معاون ہوں گی۔ سیکھنے کا عمل زندگی بھر جاری رہتا ہے۔ ہم بھی ہر لمحہ اپنے خاندان، معاشرے، فطرت اور ارد گرد سے ہر روز کچھ نہ کچھ سیکھتے رہتے ہیں۔

مجھے امید ہے کہ ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی کی یہ بامعنی کوشش اعلیٰ ابتدائی درجات کے طلبا کو معیاری تعلیم فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل ان ورک شیٹس میں آپ اپنے تہذیبی و سماجی ماحول کا عکس پائیں گے اور ان کے ذریعے اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق خود کو تیار کر پائیں گے اور ایک خوشگوار اور صحت مند زندگی کی جانب رواں دواں ہوں گے۔

رجنیش کمار سنگھ

Dr. Nahar Singh
Joint Director

State Council of Educational Research and Training
(An autonomous organisation of GNCT of Delhi)
Tel. : +91-11-24336818, 24331355, Fax 91-11-24332426
Tel. : +91-11- 24331355, Fax 91-11-24332426
Email : jdscertdelhi@gmail.com

Date: 20|12|2021
D. O. No. : 11(2)|JDR|misc|SCERT|2021-22|213

پیغام

عزیز طلبہ

دھرتی کہتی صبر نہ چھوڑو کتنا ہی ہو سر پر بھار
نبھ کہتا ہے پھیلو اتنا ڈھک لو تم سارا سنسار

کورونا وبا نے ہمارے لیے بے شمار چیلنجز پیدا کیے ہیں، مگر اسی چیلنج نے ہماری زندگی کو نئی سمت عطا کی ہے۔ صبر، ہمت اور خود کفالت کو اختیار کرنے کا جذبہ دیا ہے۔ پچھلے کچھ وقتوں سے لاک ڈاؤن کے درمیان اسکولی تعلیم بے حد متاثر رہی ہے جس کی وجہ سے بچوں کی آموزشی عمل میں رکاوٹیں آئیں ہیں۔ اس تناظر میں یہ سوال کافی اہم ہے کہ کیا گھروں میں آن لائن پڑھائی کر رہے بچے اپنی معینہ کلاس اور ذہنی ارتقا کے مطابق علم و ہنر اور دیگر مہارتیں کسب کر پا رہے ہیں؟

ظاہر ہے کہ ایسی صورت حال میں متعینہ آموزشی ماحصل اور حقیقی آموزشی ماحصل میں خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اس خلا کو پُر کرنے کے لیے مناسب اقدام اُٹھائے گئے ہیں۔ آموزش کی اس خلا کو پُر کرنے کے لیے ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی نے ہمہ جہت تعلیم کی مشترکہ کوشش سے طلبہ کے لیے خاص کورس میٹریل تیار کیا ہے جو آسان، دلکش، علم افزا اور پُر لطف ہے اور ساتھ ہی طلبہ کی مہارتوں کو جلا بخشنے میں معاون بھی ہے۔ کھیل، کہانی اور آرٹ پر مشتمل طفل مرکوز تدریسی طریقۂ کار کا استعمال کرتے ہوئے پرواز کی سرگرمیوں کو تشکیل دیا گیا ہے جو طلبہ میں مشاہدہ، تنقیدی سوچ، تشکیلی فکر اخذِ سوال، موثر ترسیل اور موجود مسائل و مقاصد کی حساسیت کا جذبہ پیدا کرنے میں معاون ہوں گی۔

طلبہ کے خوش آئند مستقبل کے لیے نیک خواہشات کے ساتھ۔

ڈاکٹر ناہر سنگھ

سرپرست

جناب ایچ۔ راجیش پرساد، پرنسپل سکریٹری (تعلیم)

مشیر اعلیٰ

جناب رجنیش سنگھ، ڈائریکٹر، ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، دہلی

مشیر برائے تعلیم

ڈاکٹر ناہر سنگھ، جوائنٹ ڈائریکٹر، ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، دہلی

تحریری ٹیم کے ارکان

1	ڈاکٹر سلمان فیصل	:	ٹی جی ٹی (اردو) محکمہ تعلیم، دہلی
2	ڈاکٹر محمد صلاح الدین	:	لیکچرار (اردو) محکمہ تعلیم، دہلی
3	ڈاکٹر صغیر اختر	:	ٹی جی ٹی (اردو)، مظہر الاسلام سیکنڈری اسکول، دہلی
4	محترمہ شاہ بانو	:	ٹی جی ٹی (اردو) محکمہ تعلیم، دہلی
5	محترمہ امینہ بیگم	:	ٹی جی ٹی (اردو) محکمہ تعلیم، دہلی
6	جناب محمد ساجد	:	لیکچرار (اردو) محکمہ تعلیم، دہلی
7	جناب محمد سطوت اللہ خالد	:	ٹی جی ٹی (اردو) محکمہ تعلیم، دہلی
8	ڈاکٹر عبدالبصیر	:	ٹی جی ٹی (اردو) محکمہ تعلیم، دہلی
9	جناب اقبال حسین	:	ٹی جی ٹی (اردو) محکمہ تعلیم، دہلی
10	جناب محمد ارشد	:	ٹی جی ٹی (اردو) محکمہ تعلیم، دہلی
11	جناب پرویز اختر خاں	:	ٹی جی ٹی (اردو)، کوراکیڈمک یونٹ محکمہ تعلیم، دہلی
12	جناب شجاع الدین	:	اسسٹنٹ پروفیسر، ڈائٹ دریا گنج، ایس سی ای آر ٹی، دہلی
13	محترمہ فرزانہ خاتون	:	اسسٹنٹ پروفیسر، ڈائٹ دریا گنج، ایس سی ای آر ٹی، دہلی

نظر ثانی

پروفیسر محمد کاظم : پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی

ڈاکٹر شمیم احمد : ایسوسی ایٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفنز کالج، دہلی یونیورسٹی

تصویر کشی : محترمہ زینب جہاں، اسسٹنٹ ٹیچر، محکمہ تعلیم، دہلی

پروجیکٹ کے نوڈل انچارج

ڈاکٹر گورو شرما : اسسٹنٹ پروفیسر، ایس سی ای آر ٹی، دہلی

ڈاکٹر سونو لال گپتا : اسسٹنٹ پروفیسر، ایس سی ای آر ٹی، دہلی

کوآرڈینیٹر برائے اردو زبان : محترمہ فرزانہ خاتون، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈائٹ دریا گنج، ایس سی ای آر ٹی، دہلی

اشاعتی افسر : ڈاکٹر مکیش یادو

اشاعتی ٹیم : جناب نوین کمار، محترمہ رادھا

طباعت : میسرز ایجوکیشنل اسٹور، ایچ۔44، نوین شاہدرہ، دہلی۔110032

PARWAAZ - *Aamozishi Sargarmiyon Par Mushtamil Kitab* - **Class VIII (Urdu-B)**
© SCERT

Patron

Mr. H. Rajesh Prasad, Pr. Secretary (Education)

Chief Advisor

Mr. Rajanish Singh, Director, SCERT, Delhi

Academic Advisor

Dr. Nahar Singh, Joint Director, SCERT, Delhi

Writing Team Members

1.	**Dr. Salman Faisal**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
2.	**Dr. Md Salahuddin**	:	Lecturer (Urdu), Directorate of Education, Delhi
3.	**Dr. Sagheer Akhtar**	:	TGT, (Urdu), Mazharul Islam Sec. School, Delhi
4.	**Ms. Shah Bano**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
5.	**Ms. Amina Begum**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
6.	**Mr. Mohammed Sajid**	:	Lecturer (Urdu), Directorate of Education, Delhi
7.	**Mr. Mohd. Satwatullah Khalid**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
8.	**Dr. Abdul Baseer**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
9.	**Mr. Iquebal Hussain**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
10.	**Mr. Mohd. Arshad**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
11.	**Mr. Parvaiz Akhtar Khan**	:	TGT (Urdu), CAU, Directorate of Education, Delhi
12.	**Mr. Shajauddin**	:	Asst. Professor, DIET Daryaganj, SCERT, Delhi
13.	**Ms. Farzana Khatoon**	:	Asst. Professor, DIET Daryaganj, SCERT, Delhi

Vetting Team Members

Prof. Mohammad Kazim : Professor, Dept. of Urdu, University of Delhi

Dr. Shamim Ahmed : Associate Professor, St. Stephen's College, University of Delhi

Illustrator : Ms. Zainab Jahan : Asst. Teacher, Directorate of Education, Delhi

Nodal Incharges of the Project

Dr. Gaurav Sharma : Asst. Professor, SCERT, Delhi

Dr. Sonu Lal Gupta : Asst. Professor, SCERT, Delhi

Coordinator for Urdu Language : Ms. Farzana Khatoon : Asst. Professor, DIET Daryaganj, Delhi

Publication officer : Dr. Mukesh Yadav

Publication Team : Mr. Navin Kumar, Ms. Radha

ISBN : 978-93-93667-11-3

Published by : State Council of Educational Research and Training, Delhi

Printing at : M/s Educational Stores, S-5 Bulandshahar Road Indl. Area, Site-1 Gzb. (UP)

اس کتاب کے بارے میں

قومی تعلیمی پالیسی 2020 ابتدائی سطح کی تعلیم کے دوران بولنے، پڑھنے، لکھنے، گنتی، ریاضی اور منطقی سوچ پر خصوصی توجہ دینے کے ساتھ بنیادی خواندگی پر زیادہ زور دینے کی سفارش کرتی ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی نے آموزشی افزودگی پروگرام (Learing enrichment programme) کے تحت آموزشی اعتبار سے کمزور طلبا کے لیے ورک شیٹس پر مشتمل یہ کتاب تیار کی ہے۔

COVID-19 کی وجہ سے تعلیم کا بڑا نقصان ہوا ہے۔ قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت کے ذریعہ تیار کیے گئے 'آموشی ماحصل' کے لحاظ سے طلبا کچھ پیچھے ہوگئے ہیں۔ وبائی امراض یا دیگر وجوہات سے پیدا ہونے والے آموزشی خلا کو پر کرنے اور آموزشی عمل کو دلچسپ اور مؤثر بنانے کے لیے ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی نے مختلف مضامین پر اعلیٰ ابتدائی درجات (ششم تا ہشتم) کے ان طلبا کے لیے ورک شیٹس تیار کی ہیں جو 'آموزش کے کم از کم معیار' تک کسی وجہ سے نہیں پہنچ سکے ہیں۔

اردو زبان کا شمار دنیا کی بڑی اور اہم زبانوں میں ہوتا ہے۔ ہندوستان میں بڑے پیمانے پر اردو بولی، پڑھی اور سمجھی جاتی ہے۔ اردو زبان کی آموزش کے لیے مختلف درسی کتابیں دستیاب ہیں۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ آموزشی افزودگی پروگرام (LEP) کے تحت اس کتاب کی تیاری کے لیے ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی کے ذریعہ ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس میں اردو اساتذہ اور دیگر ماہرین شامل ہیں۔ یہ کتاب طلبا کی آموزشی افزودگی کی غرض سے مشقیں بہم پہنچانے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب طلبا کے آموزشی عمل میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے اور آموزشی خلا کو پُر کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ اس میں دی گئی ورک شیٹس کی روشنی میں اساتذہ مشق کے لیے اسی طرح کی مزید ورک شیٹس/سوالات تیار کر سکتے ہیں۔ اس کتاب میں اساتذہ کے لیے ہدایات موجود ہیں تاکہ ورک شیٹس کے مقاصد اور مواد کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملے اور طلبا کے لیے ہدایات دی گئی ہیں جو ورک شیٹس میں دی گئی مشقیں حل کرنے میں مدد دیں گی۔

اس کتاب سے استفادہ کرنے کے لیے اساتذہ کرام درج ذیل نکات کا خیال رکھیں:

- ورک شیٹ میں دی گئی ہدایات کو سمجھنے میں طلبا کی مدد کریں۔
- ورک شیٹ میں دی گئی سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے طلبا کو ترغیب دیں۔
- ورک شیٹ میں دیے گئے سوالات حل کرنے میں طلبا کی مدد کریں۔
- اس کتاب کی تمام ورک شیٹس درسی کتاب کی بنیاد پر تیار کی گئی ہیں، اس لیے طلبا کی مدد کی غرض سے، اگر ضرورت محسوس کریں تو بنیادی ماخذ کا استعمال ضرور کریں۔
- ورک شیٹس کی جانچ کا مرحلہ انتہائی صبر طلب ہوتا ہے اس لیے اسے سنجیدگی سے انجام دینے کی کوشش کریں۔
- ورک شیٹس کی جانچ مسلسل کرتے رہیں اور ان کی غلطیوں کی تصحیح کرتے ہوئے وضاحتی بیانات ضرور لکھیں۔

اس کتاب سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے طلبہ اِن باتوں کا دھیان رکھیں:

- ورک شیٹ میں دی گئی ہدایت کو غور سے پڑھیں اور کسی کی مدد کے بغیر ان سرگرمیوں کو خود حل کرنے کی کوشش کریں۔
- اگر ہدایت کو سمجھنے میں دشواری محسوس ہو تو اسے سمجھنے کے لیے اپنے استاد سے ضرور رابطہ کریں۔
- کوششوں کے بعد بھی اگر ورک شیٹ کو حل کرنے میں مشکل پیش آتی ہے تو طلبہ اپنے اساتذہ، گھر میں اپنے والدین، بھائی بہن اور اپنے دوستوں کی مدد لے سکتے ہیں یعنی ورک شیٹ کو بہتر طریقے سے سمجھ کر حل کریں گے۔
- ورک شیٹ کو حل کرنے کے دوران اگر ضرورت ہو تو اپنی درسی کتاب اور معاون درسی کتاب سے ضرور مدد لیں۔
- ورک شیٹ کو حل کرنے میں طلبہ مختلف چیزوں کا تعاون حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنی درسی کتاب، اردو قواعد، لغت اور اردو نوٹ بک سے بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں مثلاً کوئی لفظ جس کا معنی طلبہ نہیں جانتے اسے لغت سے معلوم کر سکتے ہیں۔
- ہر ورک شیٹ کو حل کرنے کے بعد اپنے استاد سے اس کی جانچ ضرور کرائیں۔
- غلطیوں کی اصلاح کے دوران استاد جو ہدایات دیں اسے غور سے سنیں اور ان پر سختی سے عمل کریں۔
- طلبہ ورک شیٹ کو حل کرتے وقت ترتیب کا دھیان رکھیں یعنی پہلی ورک شیٹ کے حل کے بعد دوسری ورک شیٹ اور دوسری کے بعد تیسری ورک شیٹ کو حل کریں۔
- ورک شیٹ کی تمام مشقوں اور سرگرمیوں کو مکمل کر کے ہی آگے بڑھیں کسی بھی ورک شیٹ کو ادھورا نہ چھوڑیں۔
- 'پرواز' میں دی گئیں تمام ورک شیٹ بتدریج حل کریں گے تبھی خاطر خواہ نتائج برآمد ہو سکیں گے۔ اس لیے طلبہ سے گزارش ہے کہ کسی بھی ورک شیٹ کو نظر انداز نہ کریں بلکہ پوری ورک شیٹ کو مکمل حل کریں گے۔
- ورک شیٹ کو آسان اور دلچسپ بنایا گیا ہے تاکہ اسے حل کرنے میں طلبہ کو مزہ آئے اور ان کی دلچسپی بھی بڑھے اور طلبہ میں مزید ورک شیٹ کو حل کرنے کے لیے جوش و جذبہ بھی پیدا ہوگا۔
- طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ ورک شیٹ میں دی گئی سرگرمیوں کو اپنی روزانہ کی زندگی میں لائیں۔ مثلاً اپنے گھر میں کسی کہانی کو اردو زبان میں سنائیں۔ نظم کا کوئی بند مناسب لب و لہجہ کے ساتھ اپنے والدین یا بھائی بہنوں یا دوستوں کو پڑھ کر سنائیں، کسی نثری یا شعری عبارت کو بلند آواز میں پڑھ کر سنائیں۔ تلفظ کی مشق میں گھر والوں کو شامل کریں وغیرہ وغیرہ۔

مذکورہ بالا ہدایات پر طلبہ اگر ایمانداری سے عمل پیرا ہو جائیں گے تو یقینی طور پر طلبہ میں مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور ان کی اردو زبان کی مہارتیں فروغ پا سکیں گی اور وہ اردو زبان کی لطافت اور چاشنی سے آشنا ہو سکیں گے۔

نوٹ: اس کتاب کی تیاری میں این۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی۔ کی درسی کتب کو بنیادی ماخذ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے لیے ہم اس ادارے کے مشکور ہیں۔

فہرست

نمبر شمار	باب	صفحہ
1	ورک شیٹ:1	1
2	ورک شیٹ:2	4
3	ورک شیٹ:3	6
4	ورک شیٹ:4	9
5	ورک شیٹ:5	11
6	ورک شیٹ:6	14
7	ورک شیٹ:7	16
8	ورک شیٹ:8	19
9	ورک شیٹ:9	22
10	ورک شیٹ:10	25
11	ورک شیٹ:11	28
12	ورک شیٹ:12	30
13	ورک شیٹ:13	33
14	ورک شیٹ:14	35
15	ورک شیٹ:15	38
16	ورک شیٹ:16	41
17	ورک شیٹ:17	44

18	ورک شیٹ:18	47
19	ورک شیٹ:19	51
20	ورک شیٹ:20	54
21	ورک شیٹ:21	56
22	ورک شیٹ:22	58
23	ورک شیٹ:23	61
24	ورک شیٹ:24	63
25	ورک شیٹ:25	65
26	ورک شیٹ:26	67
27	ورک شیٹ:27	69
28	ورک شیٹ:28	72
29	ورک شیٹ:29	75
30	ورک شیٹ:30	78
31	ورک شیٹ:31	80
32	ورک شیٹ:32	83
33	ورک شیٹ:33	86
34	ورک شیٹ:34	89
35	ورک شیٹ:35	92
36	ورک شیٹ:36	95
37	ورک شیٹ:37	98
38	ورک شیٹ:38	101
39	ورک شیٹ:39	104

1۔ نیچے دیے گئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھیے۔

(i) وطن = ☐ + ☐ + ☐

(ii) باغ = ☐ + ☐ + ☐

(iii) جنگل = ☐ + ☐ + ☐ + ☐

(iv) زندگی = ☐ + ☐ + ☐ + ☐ + ☐

(v) محبت = ☐ + ☐ + ☐ + ☐

2۔ نیچے دیے گئے لفظوں کو جوڑ کر لکھیے۔

(i) د + ع + و + ت = ☐

(ii) م + ے + ز + ب + ا + ن = ☐

(iii) ت + ف + ر + ی + ح = ☐

(iv) و + ق + ت = ☐

(v) ب + چ + پ + ن = ☐

3۔ خوش خط لکھیے:

(i) شخص ______ ______ ______ ______ ______

(ii) غیر حاضر ______ ______ ______ ______ ______

(iii) آفت ______ ______ ______ ______ ______

(iv) استقبال ______ ______ ______ ______ ______

(v) محفل ______ ______ ______ ______ ______

4۔ مثال کے مطابق نیچے دیے گئے الفاظ کتنے کتنے حروف سے مل کر بنے ہیں؟ لکھیے۔

	لفظ		حروف کی تعداد
مثال	موت	←	تین
(i)	وعدہ	←	
(ii)	فیصلہ	←	
(iii)	دل	←	
(iv)	اکبر	←	
(v)	عالم	←	

[نوٹ:-الفاظ جو دو حروف سے مل کر بنتے ہیں انھیں دو حرفی، تین ہوں تو سہ حرفی اور چار ہوں تو چار حرفی کہتے ہیں۔]

5۔ اوپر دیے گئے غبارے میں رنگ بھریے اور ان کے نام بھی لکھیے۔

رنگوں کے نام

(i) ____________

(ii) ____________

(iii) ____________

(iv) ____________

(v) ____________

6۔ نیچے دیے گئے لفظوں میں مناسب مقام پر نقطے لگائیے۔

مثال ماما ← بابا

(i) حاحا ← ____________

(ii) مالی ← ____________

(iii) ماما ← ____________

(iv) حالہ ← ____________

(v) حدا ← ____________

7۔ خالی جگہوں کو بھر کر جملے مکمل کیجیے۔

(i) میرا نام ____________ ہے۔

(ii) میں ________ سال کا/کی ہوں۔

(iii) میں ____________ میں رہتی/رہتا ہوں۔

(iv) میرے والد کا نام ____________________ ہے۔

(v) میری والدہ کا نام ____________________ ہے۔

(vi) میں ____________ جماعت میں پڑھتی/پڑھتا ہوں۔

(vii) میرے اسکول کا نام ________________________ ہے۔

(viii) مجھے آم بہت ________ ہے۔

1۔ مثال کے مطابق لفظ بدل کر لکھیے۔

مثال	جانکار	←	جانکاری
(i)	ہوشیار		________
(ii)	کاروبار		________
(iii)	خوش		________
(iv)	خراب		________
(v)	اوپر		________

2۔ مثال کے مطابق ہم آواز الفاظ لکھیے:-

مثال	مور	←	چور ،	شور
(i)	بول	←	________ ،	________
(ii)	غرض	←	________ ،	________
(iii)	روٹی	←	________ ،	________
(iv)	مالی	←	________ ،	________
(v)	گڑیا	←	________ ،	________

3۔ مثال کے مطابق نقطے بدل کر نئے الفاظ بنائیے۔

مثال	جدا	←	خدا
(i)	نانا	←	________
(ii)	پانی	←	________
(iii)	بنانا	←	________
(iv)	جال	←	________
(v)	بھول	←	________

4۔ دی ہوئی مثال کے مطابق درمیان میں الف جوڑ کر لفظ بنائیے۔

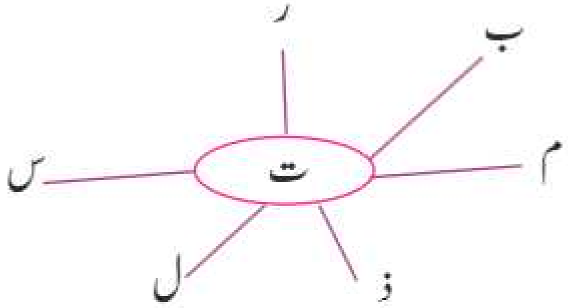

مثال   ر + ا + ت = رات

(i) ______ ______ ______ = ____________

(ii) ______ ______ ______ = ____________

(iii) ______ ______ ______ = ____________

(iv) ______ ______ ______ = ____________

(v) ______ ______ ______ = ____________

5۔ نیچے دیے گئے ہندی کے الفاظ کو اردو میں لکھیے۔

مثال   फसल   فصل

(i) सबक़ ______________

(ii) नमक ______________

(iii) साफ़ ______________

(iv) रात ______________

(v) गाना ______________

6۔ ذیل کے الفاظ کے آخر میں "ات" لگا کر جمع بنائیے۔

مثال   تفصیل   تفصیلات

(i) معلوم ______________

(ii) اعزاز ______________

(iii) اخبار ______________

(iv) انعام ______________

(v) کمال ______________

1۔ نیچے لکھے لفظوں کو صحیح خانے میں رکھیے۔

واحد			جمع
	قومیں	مالک	
		انسان	
	تصاویر	مقامات	
	آیات	احوال	
		خوبی	
	عمارت	مشکل	

2۔ نیچے لکھے ہوئے الفاظ میں سے اسم اور صفت کو الگ الگ خانوں میں رکھیے۔

اسم			صفت
	سوکھی روٹی	ٹھنڈا کھانا	
	خوبصورت لڑکی	عالی شان محل	
		تیز ہوا	

3۔ ذیل میں مختلف رنگوں کے باکس ہیں۔ ان باکس کے سامنے رنگوں کے نام لکھیے۔

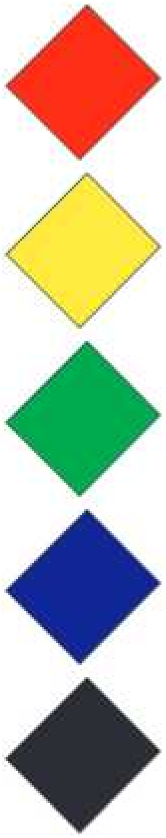

4۔ ماں کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

(iv) ____________________

(v) ____________________

5۔ درج ذیل جملوں کو قواعد کے مطابق درست کیجیے۔

(I) اسکول جاتا/جاتی ہوں میں۔

(ii) یہ میری لال ہے قلم۔

(iii) بہت مجھے بھوک لگی ہے۔

(iv) سورہی امی ہیں۔

1۔ تصویروں کو گن کر ان کے سامنے تعداد لکھیے۔

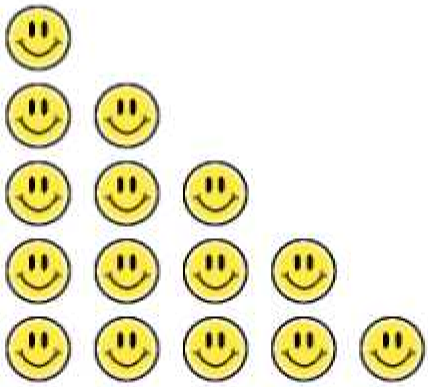

مثال	ا	=	ایک
	______	=	______________
	______	=	______________
	______	=	______________
	______	=	______________

2۔ مثال کے مطابق جوڑے ملائیے۔

خوبی	بدبو
گرم	غائب
خوش بو	خرابی
سیاہ	سرد
حاضر	سفید

3۔ مثال کے مطابق ''داں'' لگا کر لفظ بنائیے۔

مثال	سائنس	+	داں	=	سائنس داں
(i)	ریاضی	+	______	=	______________
(ii)	سیاست	+	______	=	______________
(iii)	قانون	+	______	=	______________
(iv)	راز	+	______	=	______________

4۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) استاد : ________________

(ii) پانی : ________________

(iii) پیڑ : ________________

(iv) سورج : ________________

(v) شام : ________________

5۔ ذیل کے الفاظ میں سے مذکر کو دائیں جانب اور مونث کو بائیں جانب کی پتیوں میں لکھیے۔

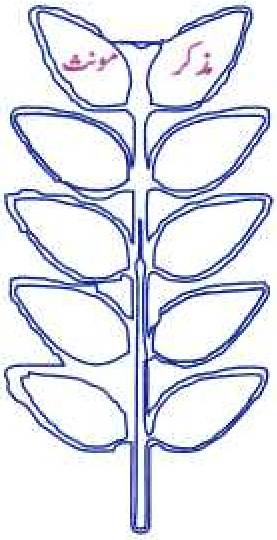

اماں	ابا	
خالو	دادا	نانا
دادی	پھوپا	پھوپھی
خالہ	نانی	

6۔ انسانی جسم کے اعضا کے کام بتائے گئے ہیں۔ تصویروں کی مدد سے آپ ان کے نام لکھیے۔

(I) جس سے سننے کا کام لیا جاتا ہے۔ = ________________

(ii) جس سے دیکھنے کا کام لیا جاتا ہے۔ = ________________

(iii) جس سے سونگھنے کا کام لیا جاتا ہے۔ = ________________

(iv) جس سے ہم کوئی کام کرتے ہیں۔ = ________________

(v) جس کی مدد سے ہم چلتے ہیں۔ = ________________

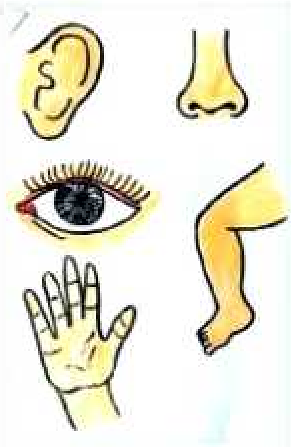

1۔ مثال کے مطابق درج ذیل خانوں میں صحیح ہندسہ یا ہندسے کا لفظ لکھیے۔

مثال	4	۴	چار
		۵	
	6		چھ
		۷	
	8		آٹھ
		۹	
			دس

2۔ فعل کی نشاندہی کیجیے۔

(I) احمد نے کھانا کھایا۔ = ______________________

(ii) میں پڑھ رہی ہوں۔ = ______________________

(iii) عورت پانی نکال رہی ہے۔ = ______________________

(iv) لڑکی برتن دھو رہی ہے۔ = ______________________

(v) لڑکا کھیل رہا ہے۔ = ______________________

3۔ خالی جگہوں میں صحیح حروف بھر کر لفظ مکمل کیجیے۔۔

(i) ب + ____ +ل

(ii) ک + ا + ____

(iii) ہ + ____ + ____ +ٹ

(iv) ہ + ____ + تھ

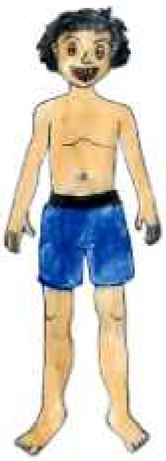

(v) آ + ____ + کھ

(vi) ن + ____ + ____

(vii) گ + ر + د + ____

(viii) پ + ____ + ر

4۔ نیچے دی گئی ہر تصویر پر دو دو جملے لکھیے۔

(i) ______________________________

____

(ii)

____

____

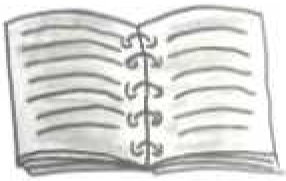

(iii)

(iv)

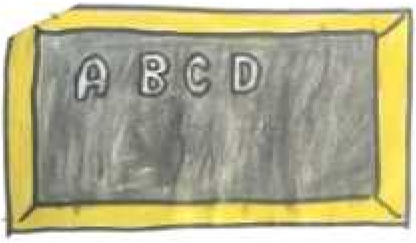

(v)

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن محبت کی آنکھوں کا تارا وطن
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن
وہ اس کے درختوں کی تیاریاں وہ پھل پھول پودے وہ پھلواریاں
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن
ہوا میں درختوں کا وہ جھومنا وہ پتوں کا پھولوں کا منھ چومنا
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

1۔ درج بالا نظم کے حصے کے مطابق نیچے لکھے مصرعوں کو صحیح ترتیب سے لکھیے۔

(i) وہ اس کے درختوں کی تیاریاں

(ii) محبت کی آنکھوں کا تارا وطن

(iii) وہ پھل پھول پودے وہ پھلواریاں

(iv) یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ______________________

(iv) ______________________

2۔ مثال کے مطابق صحیح متضاد لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔

مثال ← زندگی ، حیات، (موت) ، ہستی

محبت ← الفت، نفرت، عزت

پھول ← پھل، کانٹا ، پتی

3۔ اوپر دیے گئے نظم کے حصے کی روشنی میں درج ذیل مصرعے کو مکمل کیجیے۔

(i) وہ ساون میں کالی۔۔۔۔۔۔کی بہار

(ii) وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو ہلکی ہلکی پھوہار

(iii) اِسی سے ہے اس۔۔۔۔۔۔کی بہار

(iv) وطن کی محبت ہو۔۔۔۔۔۔۔کا پیار

4۔ مثال کے مطابق ہم آواز الفاظ کے جوڑے بنائیے۔

(ب)	(الف)
ہمارا	چومنا
پھلواریاں	پیارا
جھومنا	تیاریاں
مور	زور

(مثال: ہمارا ← پیارا)

5۔ ذیل میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد بنائیے۔

واحد	پھل		درخت	
جمع		پھولوں		تیاریاں

6۔ مذکورہ (اوپر دیے گئے) شعری اقتباس میں ایک محاورہ ہے ''آنکھوں کا تارا ہونا'' اس کے معنی ہے بہت زیادہ پیارا ہونا۔ آپ بھی دو محاورے لکھیے۔

(i) ______________________

(ii) ______________________

وہ ساون میں کالی گھٹا کی بہار وہ برسات کی ہلکی ہلکی پھوہار

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ باغوں میں کوئل وہ جنگل میں مور وہ گنگا کی لہریں وہ جمنا کا زور

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

اسی سے ہے اس زندگی کی بہار وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

(چکبست)

1۔ مثال کے مطابق مصرعوں کو صحیح کر کے لکھیں۔

مثال گھٹا کی بہار وہ ساون میں کالی (غلط) ← وہ ساون میں کالی گھٹا کی بہار (صحیح)

(i) ہلکی ہلکی پھوہار وہ برسات کی ← ______

(ii) کوئل وہ جنگل میں مور وہ باغوں میں ← ______

(iii) لہریں وہ جمنا کا زور وہ گنگا کی ← ______

(iv) سے پیارا وطن ہمارا وطن دل ← ______

2۔ مثال کے مطابق مندرجہ ذیل الفاظ کے قافیہ (ہم آواز الفاظ) لکھیے۔

مثال : تیاریاں ← پھلواریاں

(i) بہار ← ______

(ii) مور ← ______

(iii) پیارا ← ______

3۔ مندرجہ بالا شعری حصے میں ساون کی مناسبت سے بہار آیا ہے۔ اسی شعری حصے کے مطابق مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسبت سے کیا آئے گا؟ لکھیے۔

(i) باغ ______

(ii) جنگل ______

(iii) جمنا ______

(iv) ماں ______

(v) گنگا ______

4۔ مثال کے مطابق کالم (الف) کو (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
گھٹا	باغوں
باغ	گھٹائیں
جنگل	بہاریں
بہار	جنگلوں / جنگلات
محبت	محبتیں / محبتوں

5۔ مذکورہ بالا شعری حصہ، نظم ''ہمارا وطن دل سے پیارا وطن'' سے لیا گیا ہے۔ آپ اپنی طرف سے اس کا کوئی اور عنوان تجویز کیجیے۔

عنوان ______

6۔ شاعر نے اس اقتباس میں دو ندیوں کا ذکر کیا ہے۔ ''گنگا'' اور ''جمنا''۔ ہندوستان میں پائی جانے والی اور دو ندیوں کے نام لکھیں۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

7۔ اپنے وطن ''ہندوستان'' پر پانچ جملے لکھیے۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

(iv) ____________________

(v) ____________________

"بہت زمانہ گزرا کسی گاؤں میں ایک غریب شخص رہتا تھا۔ اس کا نام ناصر الدین تھا۔ وہ بہت عقلمند اور خوش مزاج تھا۔ وہ سادہ زندگی گزارتا تھا۔ اسے دنیا کی کسی چیز کی پروا نہیں تھی۔

ایک شام ناصر الدین اپنے خچر پر سوار گھر لوٹ رہا تھا۔ راستے میں اسے اپنا ایک پڑوسی ملا۔ وہ بہت خوبصورت لباس میں ملبوس جلدی جلدی کہیں جا رہا تھا۔ ناصر الدین نے اس سے کہا۔ "آداب میرے دوست! ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم کسی بڑی محفل میں شرکت کے لیے جا رہے ہو۔"

پڑوسی نے جواب دیا۔ "جی ہاں، بلال سوداگر کے یہاں دعوت میں جا رہا ہوں۔ آپ بھی تو اس میں مدعو ہیں۔ بھول گئے کیا؟"

1۔ خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھیے۔

(i) بہت زمانہ گزرا کسی گاؤں میں ایک ____________ شخص رہتا تھا۔

(ii) وہ ____________ زندگی گزارتا تھا۔

(iii) ایک شام ____________ اپنے خچر پر سوار گھر لوٹ رہا تھا۔

(iv) وہ بہت ____________ اور خوش مزاج تھا۔

(v) بلال سوداگر کے یہاں ____________ میں جا رہا ہوں۔

2۔ مندرجہ ذیل الفاظ کا املا درست کیجیے۔

غلط املا	درست املا
(i) گریب	________
(ii) صادہ	________
(iii) خوبصورت	________
(iv) مالوم	________
(v) داوت	________

3۔ مثال کے مطابق مندرجہ ذیل الفاظ میں مند لگا کر مرکب لفظ بنائیے۔

مثال: عقل + مند = عقل مند

(i) ہوش + ______ = ________

(ii) ہنر + ______ = ________

(iii) صحت + ______ = ________

(iv) دولت + ______ = ________

(v) فکر + ______ = ________

4۔ مثال کے مطابق خوش (سابقہ) لگا کر مرکب لفظ بنائیں۔

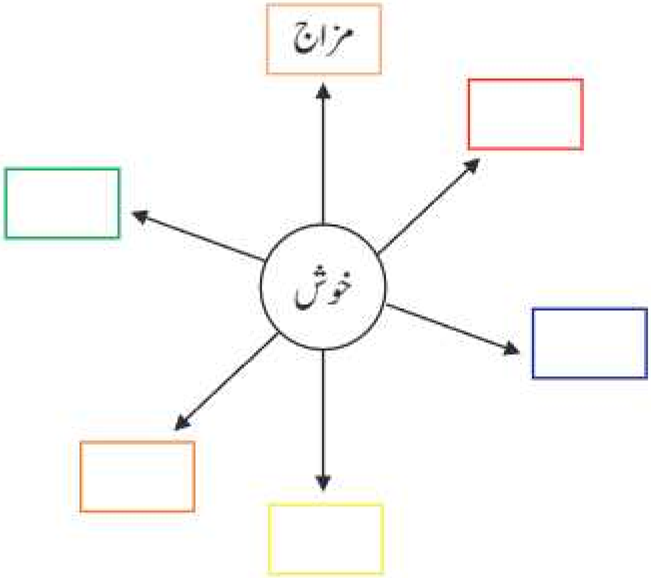

مثال ← خوش + مزاج = خوش مزاج

(i) خوش + ______ = ______

(ii) خوش + ______ = ______

(iii) خوش + ______ = ______

(iv) خوش + ______ = ______

(v) خوش + ______ = ______

5۔ پیش کیے گئے نثری حصے میں ایک جگہ خوبصورت لباس آیا ہے۔ اس میں لباس اسم ہے اور خوبصورت اس کی صفت۔ صفت کسی بھی اسم کی اچھائی، برائی یا اس کی خوبی کو بیان کرتی ہے۔

مندرجہ ذیل اسم کے ساتھ صفت لگائیں۔

(i) ______ گھوڑا

(ii) ______ پانی

(iii) ______ لڑکا

(iv) ______ رات

(v) ______ روٹی

6۔ پیش کیے گئے نثری حصے کے مطابق جملوں کو صحیح ترتیب سے لکھیں:

(i) راستے میں اسے اپنا ایک پڑوسی ملا۔

(ii) کسی گاؤں میں ایک غریب شخص رہتا تھا۔

(iii) آپ بھی تو اس میں مدعو ہیں۔

(iv) بلال سوداگر کے یہاں دعوت میں جا رہا ہوں۔

(v) اس کا نام ناصر الدین تھا۔

(i) ______

(ii) ______

(iii) ______

(iv) ______

(v) ______

"جب کھانا لگایا گیا تو میز بان نے سب کو عزت سے کھانے کے لیے بٹھایا لیکن ناصر الدین کو نہ میز بان نے پوچھا اور نہ اس کے دوستوں نے۔

ناصر الدین اداس ہو کر ایک دیوار سے لگ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا جائے گا۔

اس نے اپنی حالت پر نظر ڈالی۔ دوسروں کے مقابلے میں اس کے کپڑے بہت معمولی تھے اور جوتوں پر دھول پڑی تھی۔

وہ خاموشی سے وہاں سے نکل گیا۔

گھر آتے ہی اس نے منہ ہاتھ دھویا۔ اپنا بہترین لباس نکال کر پہنا اور دوبارہ سوداگر کے گھر کی طرف روانہ ہوا۔"

1۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) مہمان ______

(ii) ذلت ______

(iii) دشمنوں ______

(iv) خوش ______

(v) قیمتی ______

(vi) بدترین ______

2۔ ذیل کے الفاظ کو صحیح ترتیب میں لکھ کر جملے بنایئے۔

(i) نے / کو / سے / کے / بٹھایا / میزبان / عزت / کھانے / سب / لیے

(ii) اداس / ایک / ناصر الدین / کر / سے / کر / کھڑا / ہو / دیوار / الگ / ہو گیا

(iii) خاموشی / وہاں / وہ / سے / گیا / سے / نکل

(iv) سوداگر / گھر / کی / روانہ / ہوا / طرف / کے / دوبارہ

(i) ________________________________

(ii) ________________________________

(iii) ________________________________

(iv) ________________________________

3۔ پیش کیے گئے نثری حصے میں ایک جگہ بہترین لباس آیا ہے۔ یہاں لفظ بہترین، لباس کی خاصیت بتا رہا ہے۔ ایسے الفاظ جو اسم کی خاصیت بتائے اسے "صفت" کہتے ہیں۔

دیے گئے مرکب الفاظ میں سے صفت الگ کرکے لکھیے۔

(i) عالی شان بنگلہ

(ii) عمدہ غذا

(iii) سوکھی روٹی

(iv) لال کپڑا

(v) گورا لڑکا

(i) ________________

(ii) ________________

(iii) ________________

(iv) ________________

(v) ________________

4۔ ذیل میں دیے گئے الفاظ میں سے غیر منسوب لفظ پر دائرہ بنائیں۔

(i) جوتا آنکھ کپڑا لباس

(ii) ہاتھ انگلی دیوار منہ

(iii) سوچنا خاموش ہونا اداس ہونا خوش ہونا

(iv) کھڑا ہونا کھانا کھیلنا کپڑے خراب ہونا

(i) ______________________

(ii) ______________________

(iii) ______________________

(iv) ______________________

5۔ صحیح جملے پر صحیح (✓) اور غلط جملے پر غلط (✗) کا نشان لگائیے۔

(i) جب کھانا لگا تو میزبان نے ناصر الدین کو بڑی عزت سے بٹھایا۔ ☐

(ii) ناصر الدین میزبان کے برتاؤ پر بہت اداس ہوا۔ ☐

(iii) ناصر الدین گھر جانے کے بعد دوبارہ واپس نہیں آیا۔ ☐

(iv) گھر جا کر ناصر الدین نے ہاتھ منہ دھوئے اور بہترین لباس پہنے۔ ☐

(v) ناصر الدین کے ساتھ اس کے دوستوں کا برتاؤ بہت اچھا تھا۔ ☐

6۔ آپ کسی دعوت میں گئے ہیں۔ اس میں پیش آنے والی دس دلچسپ باتوں کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(i) ______________________

(ii) ______________________

(iii) ______________________

(iv) ______________________

(v) ______________________

(vi) ______________________

(vii) ______________________

(viii) ______________________

(ix) ______________________

(x) ______________________

"لوک گیت ان گیتوں کو کہتے ہیں جو عوام میں بہت مقبول ہوتے ہیں۔ جنھیں اکثر عوام ہی گاتے ہیں۔ یہ گیت چھپی ہوئی کتابوں میں کم ملتے ہیں۔ لوک گیت ایسے سریلے اور رسیلے ہوتے ہیں کہ پورے بول سمجھ میں نہ آئیں تب بھی سننے کو جی چاہتا ہے۔ ان گیتوں میں ہر شخص کے لیے اپنائیت اور پیار ہوتا ہے، اسی لیے یہ گیت آسانی سے یاد ہو جاتے ہیں۔ ان کی زبان اور خیال دونوں سادہ ہوتے ہیں۔ انھیں گانے بجانے کے لیے اور ان سے لطف لینے کے لیے کسی باقاعدہ علم کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے موضوعات میں عام زندگی کی جھلکیوں کی جگہ، کھیت، کھلیان، بیل، گائے، ندی نالے، پنگھٹ، کنویں، تالاب، میلوں ٹھیلوں اور پیدائش سے لے کر موت تک ہر قسم کا کردار ہوتا ہے۔"

1۔ درج ذیل الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

واحد	گیت		کتاب		موضوع
جمع		عوام		علوم	

2۔ خالی جگہوں کو بھریئے:۔

(i) ------------------ ان گیتوں کو کہتے ہیں جو عوام میں بہت مقبول ہوتے ہیں۔

(ii) ان گیتوں میں ہر شخص کے لیے -------------- اور پیار ہوتا ہے۔

(iii) اسی لیے یہ گیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے یاد ہو جاتے ہیں۔

(iv) ان کی زبان اور خیال دونوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتے ہیں۔

(v) ان سے لطف لینے کے لیے کسی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔علم کی ضرورت نہیں ہوتی۔

3۔ مثال کے مطابق درج ذیل الفاظ کے حروف الگ کر کے لکھیے:۔

مثال مقبول	=	م	+	ق	+	ب	+	و	+	ل					
خیال	=		+		+		+								
موضوعات	=		+		+		+		+		+		+		
جھلکیوں	=		+		+		+		+		+				
کھلیان	=		+		+		+		+						
ضرورت	=		+		+		+		+						

4۔ مثال کے مطابق کالم (الف) سے کالم (ب) کو ملائیے۔

	(الف)	(ب)
(i)	سریلے	نالے
(ii)	زبان	بجانے
(iii)	کھیت	خیال
(iv)	ندی	رسیلے
(v)	گانے	کھلیان
(vi)	میلوں	ٹھیلوں

5۔ درج ذیل الفاظ میں سے منفرد لفظ پر دائرہ بنائیے۔

(i)	ندی	کنواں	تالاب	بارش
(ii)	کھیت	پگڈنڈی	کھلیان	پھول
(iii)	نفرت	اپنائیت	پیار	محبت

(iv) کتاب گیت کاپی قلم

(v) میٹھے رسیلے کھٹے گانے

6۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب ایک لفظ یا ایک جملے میں دیجیے۔

(i) وہ گیت جو عوام میں بہت مقبول ہوتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟

(ii) لوک گیت اکثر کون لوگ گاتے ہیں؟

(iii) لوک گیت آسانی سے یاد ہو جانے کی کیا وجہ ہے؟

(iv) ایسی کیا وجہ ہے کہ لوک گیت پوری طرح سے سمجھ نہ آنے کے باوجود بھی سننے کو جی چاہتا ہے؟

''جہاں لوک گیت ہے وہاں زندگی سے پیار ہے۔ جاڑوں کی رُت میں الاؤ کے آس پاس بیٹھے ہوئے بچپن کے ساتھی کسی جانے پہچانے گیت میں سوئے ہوئے سپنے جگاتے ہیں۔ چاندنی راتوں میں بچپن کی سکھیاں، چوڑیوں کی کھنک اور پائلوں کی جھنکار سے ان گیتوں میں چار چاند لگاتی ہیں۔ جب فصلیں پکتی ہیں اور اناج کی سنہری بالیاں دلوں میں امنگیں جگاتی ہیں تب لوگ خوشی سے جھوم جھوم کر ناچتے اور گاتے ہیں۔

جب کسی لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو اس کی سہیلیاں اور دوسری عزیز رشتے دار عورتیں ''کاہے کو بیاہی بدیس'' یا ''بابل مورا نیہر چھوٹو ہی جائے'' جیسے درد بھرے گیت گاتی ہیں''

1۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں درج ذیل الفاظ کا املا درست کیجیے۔

	غلط املا	درست املا
(i)	جاروں	______________
(ii)	جھنگار	______________
(iii)	فسلیں	______________
(iv)	کھوشی	______________
(v)	چوریوں	______________

2۔ اس عبارت میں دو لفظ جھوم جھوم ایک ساتھ آیا ہے۔ ایسے الفاظ کا استعمال بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ ایسے ہی پانچ الفاظ آپ بھی روز مرہ کی زندگی سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

(i) ________

(ii) ________

(iii) ________

(iv) ________

(v) ________

3۔ مثال کے مطابق خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

مثال	پھولوں کی	مہک
(i)	چوڑیوں کی	
(ii)	پائلوں کی	

4۔ کاہے کو بیاہی بدیس ایک لوک گیت ہے جو شادی میں لڑکی کی رخصتی کے وقت گایا جاتا ہے۔ ایسے ہی دو لوک گیت کا نام اپنے والدین یا نانا نانی/دادا دادی سے پوچھ کر لکھیے اور وہ کس موقعے پر گائے جاتے ہیں؟ یہ بھی بتایئے۔

(i) ________ ________
____

(ii) ________ ________
____

5۔ مناسب لفظ چن کر محاورے مکمل کیجیے۔

(i) چار چاند ________ (دکھانا/لگانا)

(ii) سپنے ________ (جگانا/کھانا)

(iii) خوشی سے ________ (کھیلنا/جھومنا)

(iv) نو دو گیارہ ________ (کرنا/ہونا)

6۔ مندرجہ ذیل لفظوں کے معنی اقتباس سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

الفاظ	والد	مائیکہ	پیارا	دانا
معنی				

امرودوں پر لدے پڑے ہیں
گدرائے پھل ہفتے بھر سے
جب موقع دعوت دیتا ہے
بندہ کیوں کھانے کو ترسے
کیا کہتے ہو بھائی جان!

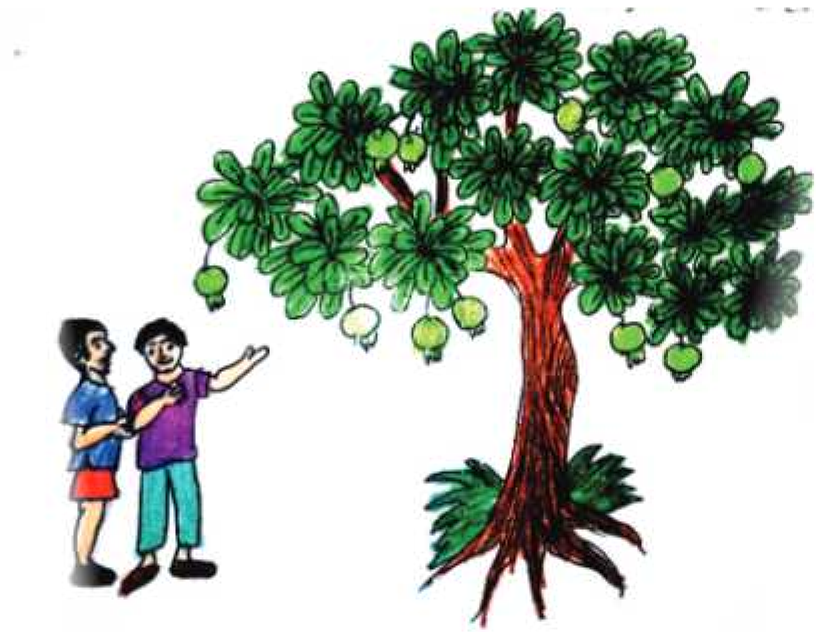

املی کی نیچی ڈالی پر
جھول رہے ہیں پانچ کتارے
خربوزوں کی میٹھی خوشبو
چیخ رہی ہے آرے آرے
کیا کہتے ہو بھائی جان!

1۔ پیش کیے گئے شعری حصے کی روشنی میں درج ذیل الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد بنائیں:

واحد		پھل		خربوزہ
جمع	امرودوں		املیاں	

2۔ مصرعے اوپر نیچے دیے گئے ہیں۔ پیش کیے گئے شعری حصے کی مناسبت سے انھیں ترتیب سے لکھیے:۔

گدرائے پھل ہفتے بھر سے
بندہ کیوں کھانے کو ترسے
امرودوں پر لدے پڑے ہیں
خربوزوں کی میٹھی خوشبو
املی کی نیچی ڈالی پر

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________

(iv) ____________

(v) ____________

3۔ امرود، خربوزے اور املی پھلوں کے نام ہیں۔ایسے ہی پانچ پھلوں کے نام لکھیے جو آپ کھاتے ہوں۔

(i) ____________

(ii) ____________

(iii) ____________

(iv) ____________

(v) ____________

4۔ دو جانوروں، دو پھلوں، دو شہروں، دو لڑکوں اور دو لڑکیوں کے نام لکھیے۔

(i) ____________

(ii) ____________

(iii) ____________

(iv) ____________

(v) ____________

(vi) ____________

(vii) ____________

(viii) ____________

[نوٹ: کسی شخص، جگہ، چیز یا جانور کے نام کو اسم کہتے ہیں۔]

5۔ مصرعوں کے الفاظ کو ترتیب سے لکھیے۔

(i) جب موقع دیتا دعوت ہے

____

(ii) ترے بندہ کیوں کھانے کو

____

(iii) ڈالی پر املی کی نیچی

____

(iv) ہفتے بھر گدرائے پھل سے

____

(v) ہو بھائی جان! کیا کہتے

____

6۔ آپ کو کون سا پھل زیادہ پسند ہے؟ اس پر پانچ جملے لکھیے۔

(i) ______________________________

(ii) ______________________________

(iii) ______________________________

(iv) ______________________________

(v) ______________________________

''ایم۔ ایس۔ سُبالکشمی کرناٹک سنگیت کی نمائندہ گلوکارہ تھیں۔ ان کا جنم ۱۶ ستمبر ۱۹۱۶ کو ہوا تھا۔ انھوں نے ایک ایسے خاندان میں آنکھ کھولی جو کلاسیکی سنگیت کا دلدادہ تھا۔ ان کی والدہ وینا بجانے میں کمال رکھتی تھیں۔ دو بھائی تھے، وہ بھی موسیقی کے ماہر تھے۔ سُبالکشمی نے سنگیت کی ابتدائی تربیت اپنی ماں سے حاصل کی۔ اس کے بعد انھوں نے اس زمانے کے مشہور گلوکار سری نواس آئینگر کی شاگردی اختیار کرلی۔

اس زمانے میں اسٹیج پر عورتوں کے گانے کا رواج نہیں تھا۔ لوگ اسے معیوب سمجھتے تھے۔ سُبالکشمی نے اس روایت کو توڑنے کا ارادہ کرلیا اور اسٹیج پر اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کی ٹھان لی۔ بہت جلد سُبالکشمی نے اپنی صلاحیت کا لوہا منوالیا۔''

1۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں مثال کے مطابق دیے گئے پیشوں کے معنی لکھیے:۔

مثال: گلوکار — گانے والا

(i) موسیقی کار:۔ ____________________

(ii) اداکار:۔ ____________________

(iii) ہدایت کار:۔ ____________________

(iv) سنگیت کار:۔ ____________________

(v) ناٹک کار:۔ ____________________

(vi) فن کار:۔ ____________________

2۔ نیچے کچھ پیشے دیے گئے ہیں اور ساتھ میں ان کے نام۔ کالم الف سے کالم ب کو ان کے کام کے لحاظ سے ملایئے۔

	(الف)	(ب)
(i)	سُبالکشمی	وینا بجانے والی
(ii)	سُبالکشمی کے دو بھائی	گلوکار
(iii)	سُبالکشمی کی والدہ	موسیقی کار
(iv)	سری نواس آینگر	گلوکارہ

3۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں درج ذیل خالی جگہوں کو بھریے۔

(i) ایم۔ ایس سُبالکشمی کرناٹک سنگیت کی نمائندہ ______ تھیں۔

(ii) ان کا جنم ______ ۱۹۱۶ کو ہوا تھا۔

(iii) ان کی والدہ ______ میں کمال رکھتی تھیں۔

(iv) سُبالکشمی نے سنگیت کی ابتدائی تربیت اپنی ______ سے پائی۔

(v) اس زمانے میں ______ پر عورتوں کے گانے کا رواج نہیں تھا۔

4۔ اس اقتباس میں ایک محاورہ آیا ہے ''لوہا منوالینا'' اس کا مطلب ہے اپنی طاقت کو منوانا۔ کچھ محاورے نیچے دیے گئے ہیں جن کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) آنکھ کا تارا ہونا ______

(ii) باغ باغ ہونا ______

(iii) چار چاند لگنا ______

(iv) نو دو گیارہ ہونا ______

5۔ نیچے دیے گئے الفاظ کا املا درست کیجیے۔

	الفاظ	درست املا
(i)	غلوکارہ	
(ii)	طربیت	
(iii)	ارتوں	
(iv)	موسیکی	
(v)	سلاحیت	

''گارو میگھالیہ صوبے کی ایک قبائلی ذات ہے۔ اسی گارو معاشرے کی دو اہم شخصیات ہیں ''جاپا جلن پا'' اور ''سُگ پا بنگی پا''، گارو معاشرہ ان دو عظیم شخصیتوں کو بڑی عقیدت سے یاد کرتا ہے۔ ان دونوں نے اپنے قبیلے کے لوگوں کی تکلیفوں کو دیکھا اور سمجھا۔ انھوں نے قبیلے کے لوگوں کو اس حالت سے نکال کر کہیں اچھی جگہ پر لے جانے کا فیصلہ کیا۔ دونوں نے قبیلے کے لوگوں کو اکٹھا کیا اور بتایا کہ وہ انھیں ایک خوبصورت مقام پر لے جائیں گے۔ قبیلے کے لوگ ان کی بڑی عزت کرتے تھے۔ انھوں نے ان کی بات مان لی۔ کہا جاتا ہے کہ جلن پا اور بنگی پا اتنے نڈر اور بااثر تھے کہ جنگلوں کے خونخوار جانور بھی ان کی آہٹ سُن کر بھاگنے لگتے تھے۔ اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کی بنا پر وہ پیش آنے والے خطرات کا اندازہ کر لیتے تھے اور اپنے قبیلے کو مصیبتوں سے بچا لیتے تھے۔''

1۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں درج ذیل الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد بنائیں۔

واحد	شخصیت		خطرہ	مصیبت	تکلیف
جمع		جانوروں			

2۔ لفظ خطرہ میں ''ات'' سے جوڑ کر جمع بنایا گیا ہے۔ ایسے ہی آپ نیچے دیے گئے الفاظ کے ساتھ ''ات'' جوڑ کر جمع بنائیے۔

(i) جنگل ____________
(ii) نمبر ____________
(iii) اخبار ____________
(iv) احسان ____________
(v) فساد ____________

3۔ پیش کیے گئے نثری عبارت میں ایک لفظ غیر معمولی آیا ہے۔ معمولی ایک لفظ ہے جس سے پہلے ''غیر'' سابقہ لگا کر کر مرکب لفظ بنایا گیا ہے۔ آپ بھی ایسے پانچ مرکب الفاظ بنائیں جس میں ''غیر'' سابقہ لگا ہو۔

سابقہ		لفظ		مرکب لفظ
(i) غیر	+	______	=	______
(ii) غیر	+	______	=	______
(iii) غیر	+	______	=	______
(iv) غیر	+	______	=	______
(v) غیر	+	______	=	______

4۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں درج ذیل سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھیے۔

(i) میگھالیہ صوبے کی قبائلی ذات کا نام کیا ہے؟

______

(ii) گارو معاشرے کی دو عظیم شخصیتوں کے نام کیا ہیں؟

______

(iii) جنگلوں کے خونخوار جانور کس سے ڈر کر بھاگ جاتے تھے؟

______

(iv) قبیلے کے لوگوں کو کہاں لے جانے کا فیصلہ کیا گیا؟

______

5۔ مندرجہ ذیل الفاظ کا جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) فیصلہ:۔ ______

(ii) قبیلہ:۔ ______

(iii) عزت:۔ ______

(iv) غیر معمولی:۔ ________________________________

(v) باأثر:۔ ________________________________

(vi) خونخوار:۔ ________________________________

6۔ اردو میں حروف تہجی کی کل تعداد 36 ہے۔ان کے علاوہ بھی کچھ ایسے حروف ہیں جنھیں ھ کے ساتھ ملا کر بنایا جاتا ہے۔ جیسے پ + ھ = پھ، ک + ھ = کھ، چ + ھ = چھ وغیرہ۔ایسے حروف کو ''مخلوط حروف'' کہتے ہیں۔

اوپر دی گئی عبارت سے آپ ایسے ہی مخلوط حروف والے الفاظ چنکر لکھیے اور مخلوط حروف کی پہچان کیجیے۔

مثال	میگھالیہ	←	گھ

(i) __________ ← __________

(ii) __________ ← __________

(iii) __________ ← __________

(iv) __________ ← __________

(v) __________ ← __________

برسات کی رات تھی اندھیری
کچھ نیند اُچٹ گئی تھی میری

پانی جو برس کے کھل گیا تھا
گلشن کا غبار دُھل گیا تھا

بیدار تھی باغ میں اکیلی
پھولوں سے لدی ہوئی چمیلی

اتنے میں جو رَو چلی ہوا کی
قسمت ہی چمک گئی فضا کی

ہونے لگی جگنوؤں کی بارش
فطرت کے جمال کی تراوش

روشن تھا ہر طرف اندھیرا
گویا ہونے کو تھا سویرا

ظلمت موتی لٹا رہی تھی
پریوں کی برات آ رہی تھی

(سکندر علی وجد)

1۔ پیش کیے گئے شعری حصے کی روشنی میں درج ذیل مصرعوں کو ان کے جوڑے سے ملائیے اور صحیح ترتیب سے لکھیے۔

(i)	گویا ہونے کو تھا سویرا	ظلمت موتی لٹا رہی ہے
(ii)	اتنے میں جو رو چلی ہوا کی	برسات کی رات تھی اندھیری
(iii)	پریوں کی برات آ رہی ہے	روشن تھا ہر طرف اندھیرا
(iv)	کچھ نیند اُچٹ گئی تھی میری	بیدار تھی باغ میں اکیلی
(v)	پھولوں سے لدی ہوئی چمیلی	قسمت ہی چمک گئی فضا کی

(i) ______________________

(ii) ______________________

(iii) ______________________

(iv) ______________________

(v) ______________________

2۔ ہم آواز (ہم قافیہ) الفاظ کے جوڑے ملایئے۔

	(الف)	(ب)
(i)	اندھیری	کھل
(ii)	گھُل	چمیلی
(iii)	اندھیرا	میری
(iv)	اکیلی	سویرا
(v)	بن	چھَن
(vi)	بارش	تراوش

3۔ جگنو ایک پرندہ ہے جو رات میں اپنی چمک سے روشنی دیتا ہے۔ ایسی ہی چار چیزوں/اشیا کے نام بتائیں جن کی مدد سے رات کے اندھیرے کو دور کیا جاتا ہے۔

(i) ______________________

(ii) ______________________

(iii) ______________________

(iv) ______________________

(v) ______________________

4۔ برسات کے موسم پر دس جملے لکھیے۔

(i) ______________________

(ii) ______________________

(iii) ______________________

(iv) ______________________

(v) ______________________

______________________________________ (vi)

______________________________________ (vii)

______________________________________ (viii)

______________________________________ (ix)

______________________________________ (x)

"ایک دفعہ بیربل کی کسی بات پر خوش ہو کر اکبرِ اعظم نے ان کو انعام کے طور پر جاگیر دینے کا وعدہ کر لیا۔ جب کافی وقت انتظار میں گزر گیا اور جاگیر نہیں ملی تو بیربل نے ایک دن موقع دیکھ کر اکبر بادشاہ کو جاگیر دینے کے وعدے کی یاد دہانی کرائی۔ بادشاہ اکبر نے اس بات پر کوئی توجہ نہیں دی اور دوسری طرف گردن موڑ لی۔

کچھ دنوں کے بعد بیربل اور بادشاہ کہیں جا رہے تھے۔ راستے میں ایک اونٹ دکھائی دیا۔ بادشاہ کی طبیعت میں مزاح اور تجسس دونوں ہی تھے، اس لیے اونٹ کی طرف دیکھ کر بیربل سے پوچھ بیٹھے۔

"بیربل اونٹ کی گردن ٹیڑھی کیوں ہوتی ہے؟" بیربل جاگیر کے بارے میں کئی بار یاد دہانی کرا چکے تھے۔ اس لیے موقع دیکھ کر فوراً بولے "حضور! اس نے بھی کسی کو جاگیر دینے کا وعدہ کر لیا ہوگا۔" بادشاہ بیربل کی بات کی تہہ تک پہنچ گئے اور انھوں نے بیربل کو جاگیر عطا کر دی۔"

1۔ ان لفظوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے اور خوش خط لکھیے۔

(i) دَفعہ ________ ________ ________ ________ ________

(ii) اَکبرِ اَعظم ________ ________ ________ ________ ________

(iii) وَعدَہ ________ ________ ________ ________ ________

(iv) تجَسُّس ________ ________ ________ ________ ________

(v) طَبیعَت ________ ________ ________ ________ ________

2۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں ان الفاظ کے معنی لکھیے۔

(i) یاد دلانا: ______

(ii) تلاش: ______

(iii) بڑا: ______

3۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی مدد سے خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریئے۔

(i) کچھ دنوں کے بعد بیر بل اور بادشاہ کہیں ______ رہے تھے (آ/جا)

(ii) بادشاہ اکبر نے اس بات پر کوئی توجہ نہیں ______ (دی/کی)

(iii) اکبر بادشاہ کو جاگیر دینے کے وعدے کی یاد دہانی ______ (دلائی/کرائی)

(iv) موقع دیکھ کر فوراً ______ (بولے/کہے)

(v) انھوں نے بیر بل کو جاگیر عطا کر ______ (دی/لی)

4 ۔ صحیح جملے پر صحیح (✓) اور غلط جملے پر غلط (✗) کا نشان لگائیے۔

(i) ایک دفعہ بیر بل کی کسی بات پر اکبر بہت ناراض ہوا۔ ☐

(ii) اکبر نے بیر بل کو انعام کے طور پر جاگیر دینے کا وعدہ کیا۔ ☐

(iii) راستے میں ایک گدھا دکھائی دیا۔ ☐

(iv) بادشاہ کی طبیعت میں مزاح تھا پر تجسس نہ تھا ☐

(v) آخر میں بادشاہ نے بیر بل کو جاگیر عطا کر دی ☐

5۔ اپنے استاد/دادا/دادی/نانا/نانی/بزرگ سے اکبر اور بیر بل کی کوئی اور کہانی معلوم کیجیے۔

6۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب ہاں یا نہیں میں دیجیے۔

(i) کیا اکبر اور بیر بل دونوں دوست تھے؟ ☐

(ii) کیا اکبر نے خوش ہو کر بیر بل کو جاگیر دینے کا وعدہ کر لیا تھا؟ ☐

(iii) کیااونٹ کی گردن ٹیڑھی تھی؟

(iv) کیابیربل نے جاگیر کے بارے میں اکبر کو کئی بار یاددہانی کرائی تھی؟

(v) بادشاہ اکبر نے بیربل کی بات پر اپنی گردن موڑلی تھی؟

(vi) کیاہمیں اپنے وعدے کاپکاہوناچاہیے؟

7۔ اس کہانی سے ہمیں کیاسبق ملا۔اپنے جملے میں لکھیے۔

آؤ بچو گیت سنائیں
گیت سنائیں خوب ہنسائیں

اِک بُڑھیا نے چڑیا پالی
ننھی منی بھولی بھالی

بڑھیا بیٹھی کھیر پکاتی
چڑیا بیٹھی گیت سناتی

چڑیا جب پنجرے میں آئی
بھوک سے اس کو نیند نہ آئی

چوں چوں، چوں چوں کر کے روئی
ساری رات اسی میں کھوئی

بڑھیا بھاگی گھر میں آئی
مٹھی بھر کر دانہ لائی

جب بڑھیا نے دانہ کھلایا
تب چڑیا نے گیت سنایا

(برکت علی فراق)

1۔ نیچے دی گئی پرندوں کی تصویر کے سامنے ان کے نام لکھیں اور ان کی آواز بھی لکھیں۔

	تصویر	تصویر	آواز
(i)		________	________________
(ii)		________	________________

(iii) ____________ ________________________

(iv) ____________ ________________________

(v) ____________ ________________________

2۔ اوپر پیش کیے گئے شعری حصے سے ہم قافیہ الفاظ کو ڈھونڈ کر لکھیے۔

(i) سنائیں ________________________

(ii) پالی ________________________

(iii) پکاتی ________________________

(iv) آئی ________________________

(v) روٹی ________________________

(vi) کھلایا ________________________

3۔ پیش کیے گئے نظم کے حصے کے مفہوم کو نثر میں لکھیے۔

____

____

____

____

____

____

____

4۔ پیش کیے گئے نظم کے حصے کی روشنی میں مثال کے مطابق فعل (کام) کو دی گئی جگہ پر لکھیے۔

مثال سنائی

(i) ________________

(ii) ________________

(iii) ________________

(iv) ________________

(v) ________________

5۔ پیش کیے گئے نظم کے حصے کو بلند آواز میں پڑھیے۔

6۔ پیش کیے گئے شعری حصے کی روشنی میں مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) چڑیا کس نے پالی ہوئی تھی؟

(ii) جب بڑھیا کھیر پکاتی تھی تو چڑیا کیا کرتی تھی؟

(iii) بھوک سے کس کو نیند نہیں آئی؟

(iv) بڑھیا بھاگی بھاگی گھر میں کیوں آئی تھی؟

(v) چڑیا نے گیت کب سنایا؟

(i) ________________

(ii) ________________

(iii) ________________

(iv) ________________

(v) ________________

"وہ پرانا قلعہ ہی نہ رہا جہاں کی لال مرچیں دلی میں مشہور تھیں اور پھیری والے پرانے قلعے کی مرچیں! آواز لگا کر مرچیں بیچا کرتے تھے۔ کہنے کو قلعہ اب بھی موجود ہے لیکن اس کے آس پاس کی زمین جہاں مرچوں کی پیداوار تھی، نئی دلی کے نقشے میں آگئی اور کھیتی کیاری کا نقشہ قلعے کے قریب بالکل مٹ گیا۔

لال مرچ کا پودا دو ڈیڑھ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ مرچ شروع میں بڑی پیاری معلوم ہوتی ہے۔ انگلی بھر کی، سبز، چکنی، پاؤ انچ موٹی۔ جڑ کی طرف سے چوڑی منہ کے پاس سے پتلی، زمین کی طرف آنکھیں جھکائے رکھتی ہے۔ چند روز میں بڑھتے بڑھتے دو انچ ڈھائی انچ لمبی ہو جاتی ہے۔ بچپن کی سبزی، جوانی کی سرخ لباس پہنتی ہے اور ہرے ہرے درختوں میں لال لال مرچیں ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے سبز ساٹن میں لال لال پھول یا روشنی کے سبز جھاڑ میں سرخ رنگ کی قلمیں لٹکا کرتی ہیں۔"

1۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں مثال کے مطابق نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے پہلے صفت لگائیں۔

مثال	لال	مرچ
(i)	________	قلعہ
(ii)	________	لباس
(iii)	________	جھاڑو
(iv)	________	پھول
(v)	________	رنگ

[نوٹ: وہ لفظ جو کسی چیز کے بارے میں ہمیں اطلاع (خرابی یا خوبی) بتائے اسے صفت کہتے ہیں۔]

2۔ عبارت میں ایک جگہ ہرے ہرے اور دوسری جگہ لال لال اور تیسری جگہ بڑھتے بڑھتے الفاظ ایک ساتھ آئے ہیں۔اس طرح لفظوں کی تکرار سے بات میں زور پیدا کیا جاتا ہے۔آپ بھی ایسے ہی الفاظ اس نثری حصے سے چن کر نیچے لکھیے۔

(i) ________________

(ii) ________________

(iii) ________________

(iv) ________________

(v) ________________

3۔ پیش کیے گئے نثری حصے میں کچھ گنتی آئی ہیں جو لفظوں میں ہے۔نیچے دی ہوئی گنتیوں کو مثال کے مطابق لکھیے۔

مثال	لفظوں میں	ہندسوں میں
(i)	ایک	________
(ii)	دو	________
(iii)	تین	________
(iv)	چار	۴
(v)	پانچ	________
(vi)	چھ	________
(vii)	سات	________
(viii)	آٹھ	________
(ix)	نو	________
(x)	دس	________

4۔ پیش کیے گئے نثری حصے میں مرچ کے جتنے رنگوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ان کی فہرست بنائیے اور دیے گئے باکس میں رنگ بھریئے۔

(i) ________________ ☐

(ii) ________________ ☐

(iii) ________________ ☐

(iv) ________________ ☐

5۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) کہاں کی لال مرچیں بہت مشہور تھیں؟

(ii) لال مرچ کا پودا کتنا اونچا ہوتا ہے؟

(iii) مرچ کی موٹائی کتنی ہوتی ہے؟

(iv) بڑھنے کے بعد مرچ کی لمبائی کتنی ہو جاتی ہے؟

(v) جوانی میں مرچ کے لباس کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟

6۔ ''ہرے ہرے درختوں میں ''لال لال'' مرچیں ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے سبز ساٹن میں ''لال لال'' پھول یا روشنی کے سبز جھاڑ میں سرخ رنگ کی قلمیں''

ان جملوں میں لال مرچوں کو لال پھول اور سرخ رنگ کی قلموں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

ایسی ہی پانچ مثال پیش کیے گئے نثری حصے سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

(iv) ____________________

(v) ____________________

[نوٹ: جب کسی مشترکہ خصوصیت کی بنا پر ایک چیز کی مثال دوسری چیز سے دی جائے تو وہ تشبیہ کہلاتی ہے۔]

7۔ آپ اپنے لفظوں میں مرچ پر دس جملے تحریر کیجیے۔

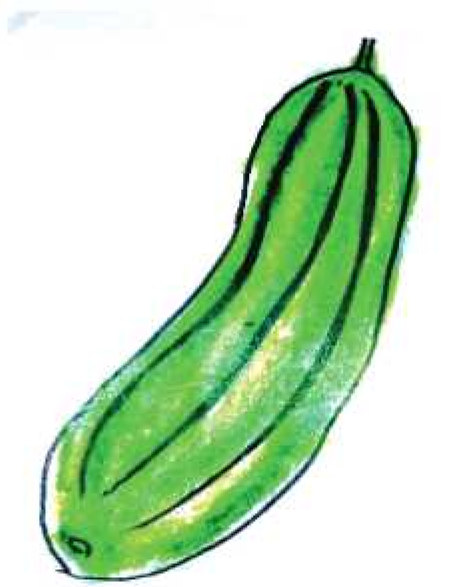

''ایک رئیس یا شاید کوئی نواب کسی دور دراز ملک سے واپس آیا تھا، دیہات میں اپنے دوست کے ساتھ سیر کر رہا تھا، اور جھوٹے سچے قصے سنا رہا تھا کہ میں نے فلاں چیز دیکھی اور فلاں جگہ گیا۔ کہنے لگا ''نہیں بھائی، اب ایسے عجائبات کیوں کبھی دیکھنے کو ملیں گے۔ یہ تمھارا ملک بھلا کوئی رہنے کی جگہ ہے؟ کبھی تو سردی، کبھی اتنی گرمی کہ خدا کی پناہ۔ کبھی سورج ہے کہ مہینوں بادل میں منہ چھپائے بیٹھا رہتا ہے۔ کبھی ایسا تیز چمکتا ہے کہ آنکھیں چکاچوند ہو جاتی ہیں وہاں دیکھو۔ بس جنت کا مزہ ہے! اسے یاد کرنے سے بھی دل کو فرحت ہوتی ہے۔ نہ لحاف کی ضرورت نہ لالٹین کی۔ نہ کبھی رات نہ اندھیرا، پورا سال بہار کا دن معلوم ہوتا ہے۔ وہاں نہ کوئی ہل چلاتا ہے نہ بوتا ہے اور اس پر دیکھو ہر چیز پیدا ہوتی ہے اور پھلتی پھولتی ہے۔ ایک مرتبہ میں نے وہاں ایک کھیرا دیکھا تھا۔ ابھی تک ویسی کوئی چیز نہیں دیکھی۔ تم یقین نہیں کروگے، مگر میں کہتا ہوں کہ خدا کی قسم۔۔۔۔ پہاڑ کے برابر تھا''

1۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

(i) رئیس کہاں سے واپس آیا تھا؟

جواب ______________________

____

(ii) وہ (رئیس) اپنے دوست کے ساتھ کہاں کی سیر کر رہا تھا؟

جواب ______________________

(iii) وہ (رئیس) اپنے دوست کو کیسی کہانی سنا رہا تھا؟

جواب ______________________

(iv) ''سورج ہے کہ مہینوں بادلوں میں منہ چھپائے بیٹھا رہتا ہے۔'' اس جملے کا کیا معنی ہے؟

جواب ____________________

____

(v) رئیس نے دور دراز ملک میں کس طرح کا کھیرا دیکھا تھا؟

جواب ____________________

____

2۔ احمد، آگرہ، گھر، عمارت، کتاب، ایسے الفاظ ہیں جس سے کسی آدمی، جگہ یا کسی چیز کے نام کا پتہ چلتا ہے۔ نام بتانے والے ایسے الفاظ اسم کہلاتے ہیں۔ پیش کیے گئے نثری حصے سے پانچ ایسے الفاظ چن کر لکھیے۔

جواب ________ ________ ________ ________ ________

3۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے بھریئے۔

(i) کوئی نواب کسی دور دراز ملک سے ________ آیا تھا۔

(ii) ایسا تیز چمکتا ہے کہ آنکھیں ________ ہو جاتی ہیں۔

(iii) بس جنت کا ________ ہے۔

(iv) اسے یاد کرنے سے بھی دل کو ________ ہوتی ہے۔

(v) پورا سال ________ کا دن معلوم ہوتا ہے۔

4۔ پیش کیے گئے نثری حصے کے مطابق نیچے کے جملوں کو ترتیب سے لکھیے۔

(i) ہل چلاتا ہے وہاں نہ کوئی

____

(ii) دیکھو ہوتی ہے پیدا ہر چیز

____

(iii) سنا رہا تھا قصے سچے جھوٹے

____

5۔ یہ تمھارا ملک بھلا رہنے کی جگہ ہے؟ اس جملے میں ایک سوال چھپا ہے۔ آپ بھی اس طرح کے دو جملے لکھیے جس میں کوئی سوال ہو۔

جواب (i) ______________________

(ii) ______________________

6۔ ''جنت'' اور ''فرحت''، ''ہم آواز''، الفاظ ہیں۔ آپ بھی اس طرح کے دو جوڑے الفاظ لکھیے۔

جواب (i) ____________ ____________

(ii) ____________ ____________

"جہاں برسات کے موسم میں سبزہ لہلہاتا ہو
ہوا کی چھیڑ سے اک ایک پتہ تھر تھراتا ہو
جہاں چشموں کا پانی نرم لے میں گنگناتا ہو

وہاں میں ہوں میری ہم جولیاں ہوں اور جھولا ہو

1۔ پیش کیے گئے شعری حصے کی مدد سے درج ذیل مصرعوں کو مکمل کیجیے۔

(i) جہاں برسات کے موسم میں ____________

(ii) جہاں ہوا کے چھیڑ سے اک ____________

(iii) جہاں چشموں کا پانی نرم لے میں ____________

2۔ نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو جملے میں استعمال کیجیے۔

(i) برسات: ____________

(ii) ہوا: ____________

(iii) موسم ____________

(iv) سبزہ: ____________

(v) پانی: ____________

3۔ برسات کے موسم پر پانچ جملے لکھیے۔

جواب (i) ____________

(ii) ____________

(iii) ______________________________

(iv) ______________________________

(v) ______________________________

4۔ کالم الف کا کالم ب سے مناسب جوڑ بنائیے۔

	(الف)	(ب)
(i)	چڑیا	سبزہ
(ii)	کوئل	پانی
(iii)	پھول	کوکو
(iv)	چشمہ	چہچہانا
(v)	برسات	خوشبو

5۔ جہاں چشموں کا پانی نرم لے میں گنگنا تاہو۔ اس مصرعے میں شاعر نے چشمے کے پانی کو گنگنا تاہوا بتایا ہے یعنی پانی کے بہنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اسے شاعر نے پانی کا گنگنانا کہا ہے۔ کیا آپ نے کبھی بہتے پانی کی آواز سنی ہے تو اس کے بارے میں دس جملے لکھیے۔

(i) ______________________________

(ii) ______________________________

(iii) ______________________________

(iv) ______________________________

(v) ______________________________

(vi) ______________________________

(vii) ______________________________

(viii) ______________________________

(ix) ______________________________

(x) ______________________________

"سید مشتاق علی اندور کی ہولکر ٹیم کی جانب سے رنجی ٹرافی میچوں میں حصہ لینے لگے۔ کرنل سی کے۔ نائیڈو اس زمانے میں ہولکر ٹیم کے کپتان تھے۔ مشتاق علی کو ہندوستان کے مختلف مقامات پر کھیلنے کا موقع ملا۔ وہ دائیں ہاتھ سے بلے بازی کرتے اور بائیں ہاتھ سے گیند پھینکتے یا بالنگ کرتے۔ ان کے کھیلنے کا انداز دوسروں سے الگ تھا۔ ان کی خود اپنی ایک الگ تکنیک تھی۔ آگے بڑھ کر کھیلنا قدموں کا توازن برقرار رکھنا اور کلائی موڑتے ہوئے گیند کو باؤنڈری کا راستہ دکھانا، ان کے کھیل کی خصوصیات تھیں۔ اپنے کھیل میں وہ کبھی گھبراہٹ اور دباؤ کا شکار نہیں ہوئے۔ خطرہ مول لے کر کھیلنا ان کی فطرت تھی جلد ہی انھوں نے ایک بلند حوصلہ بلے باز کی حیثیت سے اپنی پہچان بنالی، اپنے خاص انداز کی وجہ سے وہ عوام میں مقبول ہوئے۔"

1۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

(i) سید مشتاق علی نے رنجی ٹرافی میچوں میں کس ٹیم کی جانب سے حصہ لینے لگے؟

جواب ____________________

____

(ii) ہولکر ٹیم کے کپتان کون تھے؟

جواب ____________________

(iii) مشتاق علی کو کہاں کھیلنے کا موقع ملا؟

جواب ____________________

(iv) مشتاق علی عوام میں کیوں مقبول ہوئے؟

جواب ____________________

____

2۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی مدد سے درج ذیل الفاظ کا املا درست کیجیے۔

غلط املا	مستاک	جمانہ	کھترہ	مکبول	کدم
درست املا	________	________	________	________	________

3۔ آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟ اس پر پانچ جملے لکھیے۔

جواب (i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

(iv) ____________________

(v) ____________________

4۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی مدد سے خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے۔

(i) وہ ____________ ہاتھ سے بلے بازی کرتے۔

(ii) اور بائیں ہاتھ سے ____________ پھینکتے یا بالنگ کرتے

(iii) خطرہ مول لے کر کھیلنا ان کی ____________ تھی۔

5۔ درج ذیل الفاظ کے واحد اور جمع لکھیے۔

جمع	واحد	واحد	جمع
مقامات	________	خطرہ	________
خصوصیات	________	حصہ	________

"گینٹ سال میں ایک بار انڈے دیتی ہے۔ وہ کسی مخصوص جگہ پر رہی انڈے دیتی ہے۔ یہاں فروری کے آخر سے لے کر اکتوبر تک تک رہتی ہے۔ وہ اپنا گھونسلہ چٹانوں کے اُبھرے ہوئے حصے پر بناتی ہے۔ گھونسلہ بنانے کے لیے وہ سمندری گھاس کا استعمال کرتی ہے۔ رفتہ رفتہ یہ گھاس خشک ہو کر چٹان کے ابھرے ہوئے حصے سے چپک جاتی ہے۔ گینٹ کے گھونسلوں سے کبھی کبھی بڑی عجیب اور حیرت انگیز چیزیں ملتی ہیں۔ ان گھونسلوں میں مکھن لگانے کے چمچے، گولف کی گیندیں، ربڑ کے جوتے اور مور کے پر پائے گئے ہیں۔

1۔ اوپر کے نثری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب لکھیے۔

(i) گینٹ سال میں کتنی بار انڈے دیتی ہے؟

جواب ______________________________

____

(ii) گینٹ کہاں انڈے دیتی ہے؟

جواب ______________________________

____

(iii) گینٹ اپنا گھونسلہ بنانے کے لیے کس چیز کا استعمال کرتی ہے؟

جواب ______________________________

(iv) گینٹ کے گھونسلے سے کیا کیا چیزیں ملتی ہیں؟

جواب ______________________________

____

2۔ پیش کیے گئے نثری حصے کو بلند آواز میں پڑھ کر اپنے والدین یا بھائی بہن کو سنائیے۔

3۔ آپ نے اپنے گھر یا اسکول کے آس پاس میں کوئی چڑیا دیکھی ہو گی۔ اس کے بارے میں دس جملے لکھیے۔

(i) ________

(ii) ________

(iii) ________

(iv) ________

(v) ________

(vi) ________

(vii) ________

(viii) ________

(ix) ________

(x) ________

4۔ نیچے کے الفاظ کو خوش خط لکھیے۔

(i) مخصوص ________ ________ ________ ________

(ii) رفتہ رفتہ ________ ________ ________ ________

(iii) مکھن ________ ________ ________ ________

(iv) حیرت انگیز ________ ________ ________ ________

(v) گیندیں ________ ________ ________ ________

5۔ پیش کیے گئے نثری حصے میں سے پانچ مشکل الفاظ کا انتخاب کیجیے اور لغت میں ان کے معنی تلاش کر لکھیے۔

جواب	الفاظ	معنی
(i)	______	______
(ii)	______	______
(iii)	______	______
(iv)	______	______
(v)	______	______

"مادہ گینٹ صرف ایک انڈا دیتی ہے۔ بچہ گینٹ جب انڈے سے نکلتا ہے تو اندھا اور گنجا ہوتا ہے۔ اس وقت اس کے پیر چھوٹے اور سر بڑا ہوتا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ چوبیس گھنٹے میں اس میں اتنی طاقت آجاتی ہے کہ وہ اپنے پر پھیلا سکتا ہے۔ انڈے سے نکلنے کے سات دن تک ماں باپ اس کی پوری حفاظت کرتے ہیں۔

آٹھویں دن اس کی آنکھیں کھلتی ہیں۔ نویں دن وہ زور زور سے چیخنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

انڈے سے بچے کی پہلی پرواز تک کوئی چودہ ہفتے کا وقفہ ہوتا ہے۔ گینٹ کے بچے کی کھال کے نیچے چربی ہوتی ہے۔ یہ چربی صدری کی طرح ان کے جسم کی حفاظت کرتی ہے۔

1۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی مدد سے درج ذیل جملے مکمل کیجیے۔

(i) مادہ گینٹ صرف ______

(ii) بچہ گینٹ جب انڈے سے نکلتا ہے تو ______

(iii) اس وقت اس کے پیر ______

(iv) آٹھویں دن اس کی ______

(v) نویں دن وہ زور زور سے ______

2۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں درج ذیل جملے کی ترتیب درست کیجیے۔

(i) نکلتا ہے/بچہ گینٹ/جب انڈے سے

جواب ______

(ii) ہوتا ہے/اور گنجا/تو اندھا

جواب ______

(iii) پیر چھوٹے اور سر بڑا/اس وقت/اس کے/ہوتا ہے۔

جواب ______

3۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی مدد سے نیچے کے الفاظ کا املا درست کیجیے۔

	غلط املا	درست املا
(i)	وکت	________
(ii)	تاکت	________
(iii)	حفاجت	________

4۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں نیچے دیے گئے لفظوں کو جملے میں استعمال کیجیے۔

(i) طاقت ________

(ii) پرواز ________

(iii) حفاظت ________

(iv) وقفہ ________

(v) چربی ________

5۔ نیچے لکھے ہوئے لفظوں کی مثال کے مطابق جمع بنائیے۔

مثال: درندہ — درندے/درندوں

	الفاظ	جمع
(i)	انڈا	________ / ________
(ii)	بچہ	________ / ________
(iii)	گنجا	________ / ________
(iv)	اندھا	________ / ________
(v)	بڑا	________ / ________

6۔ پیش کیے گئے نثری حصے میں سے پانچ الفاظ کا انتخاب کر کے انھیں خوبصورت تحریر میں پانچ پانچ بار لکھیے۔

(i) ________ ________ ________ ________ ________

(ii) ________ ________ ________ ________ ________

(iii) ________ ________ ________ ________ ________

(iv) ________ ________ ________ ________ ________

(v) ________ ________ ________ ________ ________

" اے ماؤ! بہنو! بیٹیو! دنیا کی زینت تم سے ہے
ملکوں کی بستی ہو تمھیں، قوموں کی عزت تم سے ہے
تم ہو گھر کی شہزادیاں، شہروں کی ہو آبادیاں
غمگیں دل کی شادیاں، دکھ سکھ میں راحت تم سے ہے
تم ہو تو غربت ہے وطن، تم بن ویران چمن
ہو دیس یا پردیس، جینے کی حلاوت تم سے ہے۔ "

1۔ پیش کیے گئے شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) دنیا کی زینت کس کے دم سے ہے؟

جواب ______________________________

____

(ii) چمن ویران کب ہو جاتا ہے؟

جواب ______________________________

____

(iii) دکھ سکھ میں راحت کس سے ملتی ہے؟

جواب ______________________________

2۔ پیش کیے گئے شعری حصے کی مدد سے درج ذیل مصرعوں کو مکمل کیجیے۔

(i) اے ماؤ! بہنو! بیٹیو! ______________________________

(ii) ______________________________ قوموں کی عزت تم سے ہے

(iii) ہو دیس یا پردیس ______________________________

3۔ پیش کیے گئے شعری حصے میں جو شعر آپ کو سب سے زیادہ اچھا لگا اس شعر کے دونوں مصرعے لکھیے۔

جواب ______________________________

____

4۔ کسی دوسری نظم کے چند مصرعے یاد ہوں تو اسے خوشخط لکھیے۔

جواب ______________________________

____

5۔ پیش کیے گئے شعری حصے میں چند جمع کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں مثلاً قوموں، قوم کی جمع ہے۔ اس شعری حصے میں سے آپ چند جمع الفاظ کا انتخاب کیجیے اور اس کا واحد لکھیے۔

	اشعار میں مذکور جمع کے الفاظ	واحد
(i)	______________	__________
(ii)	______________	__________
(iii)	______________	__________

6۔ پیش کیے گئے شعری حصے کو بلند آواز میں پڑھ کر اپنے والدین یا اپنے بھائی بہن کو سنائیے۔

عامر نے کہا"ابو! مجھے ۱۸۵۷ کی جنگ آزادی کے بارے میں کچھ اور بتائیے۔"ابو نے کہا"بیٹا یہ ایک لمبی کہانی ہے۔ بس یوں سمجھ لو کہ انگریز ایسٹ انڈیا کمپنی کے تاجر بن کر اپنے ملک کا مال بیچنے آئے اور یہاں کی چیزیں اونے پونے داموں میں خرید کر اپنے ملک لے جانے لگے۔ دھیرے دھیرے وہ بعض ہندوستانی صنعتوں کے مالک بن بیٹھے۔ اپنی چالاکی اور مکاری سے انھوں نے ملک کے انتظامات میں بھی دخل دینا شروع کر دیا۔ ۱۸۳۷ میں جب بہادر شاہ ظفر بادشاہ بنایا گیا تو مغلوں کی حکومت برائے نام رہ گئی تھی۔ عام طور پر اعلان کیا جاتا تھا۔ ملک بادشاہ کا حکم کمپنی بہادر کا۔"

1۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) انگریز کس کمپنی کا تاجر بن کر ہندوستان آئے تھے؟

جواب ______________________________

____

(ii) یہاں کی چیزیں اونے پونے داموں میں خرید کر اپنے ملک لے جانے لگے۔ اس جملے کا مفہوم اپنی زبان میں لکھیے۔

جواب ______________________________

____

(iii) پیش کیے گئے نثری حصے میں کن دو لوگوں کے بیچ گفتگو ہو رہی ہے؟

جواب ______________________________

(iv) کس کے زمانے میں مغلوں کی حکومت برائے نام رہ گئی تھی؟

جواب ______________________________

2۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی روشنی میں نیچے کے جملوں کو مناسب الفاظ سے بھریے۔

(i) بیٹا یہ ایک لمبی ______________ ہے

(ii) دھیرے دھیرے وہ بعض ہندوستانی صنعتوں کے ________ بن بیٹھے۔

(iii) اپنی ________ سے انھوں نے ملک کے انتظامات میں بھی ___________ شروع کر دیا۔

3۔ جس الفاظ سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو وہ فعل کہلاتا ہے مثلاً: کھایا، دوڑتا ہے، جائے گا وغیرہ۔ پیش کیے گئے نثری حصے سے پانچ فعل چن کر لکھیے۔

(i) ______________________________

(ii) ______________________________

(iii) ______________________________

(iv) ______________________________

(v) ______________________________

4۔ الٹے معنی والے الفاظ متضاد کہلاتے ہیں۔ مثلاً سردی سے گرمی آپ بھی نیچے دیے گئے الفاظ کا متضاد لکھیے۔

	الفاظ	متضاد
(i)	لمبی	____________
(ii)	دھیرے دھیرے	____________
(iii)	مالک	____________
(iv)	بادشاہ	____________
(v)	خرید	____________

5۔ پیش کیے گئے نثری حصے کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملائیے۔

	کالم الف	کالم ب
(i)	۱۸۵۷ کی	کمپنی کا
(ii)	بادشاہ	جنگ آزادی
(iii)	حکم	بہادر شاہ ظفر
(iv)	ملک کے	صنعت
(v)	ہندوستانی	انتظامات

ایک ننھی سی چڑیا چونچ میں گھاس کا سوکھا تنکا لے کر جھروکے سے اندر آئی۔ اس نے یہ تنکا اس جگہ رکھ دیا جہاں وہ گھونسلہ بنا رہی تھی۔ پر چڑیا بڑی محنت اور لگن سے اپنا گھونسلہ بنانے میں لگی ہوئی تھی۔ وہ تنکوں درختوں کے پتوں، کپڑے کی کترنوں، طرح طرح کے دھاگوں اور سٹلیوں کو اپنے گھونسلے کا حصہ بناتی جا رہی تھی۔ شام ہوتے ہوتے گھونسلہ تیار ہو گیا اور چڑا اور چڑیا چین سے اپنے گھونسلے میں جا کر سو گئے۔ ٹھیک ویسے ہی جیسے آپ اپنے اپنے گھروں میں اطمینان، چین اور بے فکری کی نیند سوتے ہیں۔

جب باہر سخت گرمی ہو، لو چل رہی ہو۔ بارش کا موسم ہو یا سردی ہو تو گھر کی چھت آپ کو گرمی سردی، بھیگنے اور بیمار پڑنے سے بچاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ انسان کی بنیادی ضرورتیں روٹی، کپڑا اور مکان ہیں۔

1۔ پیش کیے گئے نثری حصے کو غور سے پڑھیے اور ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) چڑیا اپنا گھونسلہ بنانے میں کن کن چیزوں کا استعمال کرتی ہے؟

جواب ____________________

____

____

____

(ii) چڑیا اپنا گھونسلہ کیوں بناتی ہے؟

جواب ____________________

____

____

2۔ پیش کیے گئے نثری حصے سے پانچ جمع کے الفاظ چھانٹ کر لکھیے۔ مثال: کتابوں، جمع ہے کتاب کی۔

جواب ______ ______ ______

______ ______

3۔ نیچے لکھے ہوئے جوابات کے لیے مناسب سوالات بنائیے۔

جواب: چڑیا بڑی محنت اور لگن سے اپنا گھونسلہ بناتی ہے۔

سوال: ______

جواب: گھر کی چھت آپ کو گرمی، سردی، بھیگنے اور بیمار پڑنے سے بچاتی ہے۔

سوال: ______

4۔ نیچے کے جملوں میں اسم کی پہچان کر کے لکھیے۔ [نوٹ: کسی آدمی، جگہ یا چیزوں کے نام بتانے والے الفاظ اسم کہلاتے ہیں۔]

جب باہر سخت گرمی ہو، لو چل رہی ہو، بارش کا موسم ہو یا سردی ہو تو گھر کی چھت آپ کو گرمی، سردی، بھیگنے اور بیمار پڑنے سے بچاتی ہے۔

جواب: ______ ______ ______ ______ ______

______ ______ ______ ______ ______

5۔ مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیے۔

(i) بارش :

(ii) چھت :

(iii) موسم :

(iv) گھونسلہ :

(v) نوکر :

ایک ننھی سی چڑیا چونچ میں گھاس کا سوکھا تنکا لے کر جھروکے سے اندر آئی۔ اس نے یہ تنکا اس جگہ رکھ دیا جہاں وہ گھونسلہ بنا رہی تھی۔ پر چڑیا بڑی محنت اور لگن سے اپنا گھونسلہ بنانے میں لگی ہوئی تھی۔ وہ تنکوں درختوں کے پتوں، کپڑے کی کترنوں، طرح طرح کے دھاگوں اور سُتلیوں کو اپنے گھونسلے کا حصہ بناتی جا رہی تھی۔ شام ہوتے ہوتے گھونسلہ تیار ہو گیا اور چڑا اور چڑیا چین سے اپنے گھونسلے میں جا کر سو گئے۔ ٹھیک ویسے ہی جیسے آپ اپنے اپنے گھروں میں اطمینان، چین اور بے فکری کی نیند سوتے ہیں۔

1۔ اوپر دیے گئے نثری حصے کی روشنی میں نیچے پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) ننھی سی چڑیا اپنی چونچ میں کیا لے کر جھروکے سے اندر آئی؟

جواب ________________________________

____

(ii) چڑیا بڑی محنت اور لگن سے کیا بنا رہی تھی؟

جواب ________________________________

____

(iii) گھونسلہ کب تک تیار ہو چکا تھا؟

جواب ________________________________

____

____

2۔ نیچے دیے گئے جمع الفاظ کے واحد لکھیے۔

الفاظ		واحد
جواب (i) پتوں	←	
(ii) کترنوں	←	
(iii) دھاگوں	←	
(iv) سٹلیوں	←	
(v) تنکوں	←	

3۔ اوپر دیے گئے نثری حصے کی روشنی میں نیچے دیے گئے جملوں کو مکمل کیجیے۔

(i) ایک ننھی سی چڑیا چونچ میں ____________

(ii) اس نے یہ تنکا اس جگہ رکھ دیا جہاں ____________

(iii) ____________ سے اپنا گھونسلہ بنانے میں لگی ہوئی تھی۔

4۔ مثال کے مطابق نیچے کے جملوں کو بدل کر لکھیے۔

مثال: وہ آئی	←	وہ آیا
جواب (i) وہ اندر آئی	←	
(ii) وہ گھونسلہ بنا رہی تھی	←	
(iii) وہ اپنا گھونسلہ بنانے میں لگی ہوئی تھی	←	

5۔ مثال کے مطابق نیچے کے الفاظ کو بدل کر لکھیے۔

مثال		بے چینی ←	بے چین
جواب	(i)	بے فکری ←	
	(ii)	بے آرامی ←	
	(iii)	بے کاری ←	
	(iv)	بے نامی ←	
	(v)	بے ادبی ←	

6۔ اوپر دیے گئے نثری حصے کو بلند آواز سے پڑھ کر اپنے والدین کو سنایئے۔

ابھی گھونسلہ بنے دو ہی دن ہوئے تھے کہ مالک کی نظر اس پر پڑی اور نوکر سے گھونسلہ تڑوا دیا۔ چڑیا بے چاری چوں چوں کر کے بہت روئی۔ جب اس کا غم کچھ کم ہوا تو پھر گھونسلہ بنانے میں لگ گئی۔ اس بار نوکر نے بننے سے پہلے گھونسلہ توڑ دیا۔ کسی کا گھر چھن جائے یا ٹوٹ جائے تو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ جتنا بڑا ظلم کسی پرندے کو پنجرے میں قید کرنا ہے۔ اس سے بڑا ظلم اس کا گھونسلہ توڑنا ہے۔

1۔ اوپر دیے گئے نثری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) گھونسلہ بنے کتنے دن ہوئے تھے؟

جواب ____________________

____

____

(ii) کس نے گھونسلہ توڑوا دیا؟

جواب ____________________

____

(iii) چڑیا پر گھونسلہ ٹوٹنے کا کیا اثر ہوا؟

جواب ____________________

____

(iv) کسی کا گھر چھن جائے یا ٹوٹ جائے تو اسے کیا محسوس ہوتا ہے؟

جواب ________________________________

____

(v) گھونسلہ توڑنا کیسا ہے؟

جواب ________________________________

____

2۔ نیچے کے جملوں کی ساخت درست کیجیے۔(اوپر کے اقتباس کی روشنی میں)

(i) چوں چوں کر کے بہت روئی چڑیا بے چاری

جواب ________________________________

(ii) بنانے میں لگ گئی تو پھر گھونسلہ

جواب ________________________________

(iii) گھونسلہ توڑنا ہے اس سے بھی بڑا ظلم اس کا

جواب ________________________________

3۔ خالی جگہوں کو اوپر دیے گئے نثری حصے کی روشنی میں بھریئے۔

(i) ابھی __________ بنے دو ہی دن ہوئے تھے۔

(ii) چڑیا بے چاری __________ کر کے بہت روئی۔

(iii) جب اس کا __________ کچھ کم ہوا تو پھر __________ بنانے میں لگ گئی۔

4۔ کالم الف (الفاظ) کا کالم ب (متضاد) کا درست میلان کیجیے۔

	کالم (الف)	کالم ب (متضاد)
(i)	دن	جوڑنا
(ii)	مالک	آزاد
(iii)	غم	نوکر
(iv)	قید	رات
(v)	توڑنا	خوشی

5۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) گھونسلہ : ____________________

(ii) نظر : ____________________

(iii) نوکر : ____________________

(iv) ظلم : ____________________

(v) پنجرہ : ____________________

6۔ اوپر دیے گئے نثری حصے کو پڑھنے کی مشق کیجیے۔ اور اسے بلند آواز میں پڑھ کر اپنے دوستوں کو سنائیے۔

کچھ دنوں بعد نوکر چھٹی پر گیا تو بھی چڑیا نے دوبارہ گھونسلہ بنایا اور رہنے لگی۔ اس میں دو ننھے منے بچے دکھائی دیے۔ بچوں سے سبھی پیار کرتے ہیں۔ نوکر نے آکر بچے دیکھے تو اسے بھی بچوں سے پیار ہو گیا۔ اس نے سوچا بچوں کے بڑے ہونے تک گھونسلہ نہیں توڑوں گا۔ بچوں کو دیکھ کر مالک بھی نرم پڑ گیا اور اس کی بیوی نے سختی سے منع کر دیا تھا کہ گھونسلے کو ہرگز نہ چھیڑا جائے۔

1۔ اوپر دیے گئے نثری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) نوکر کے چھٹی پر جانے کے بعد چڑیا نے کیا کیا؟

جواب ________________________________

____

____

(ii) بچوں سے سبھی کیا کرتے ہیں؟

جواب ________________________________

____

(iii) بچوں کے بڑے ہونے تک گھونسلہ نہیں توڑوں گا۔ یہ کس نے کہا؟

جواب ______________________________

____

(iv) چڑیا کے بچوں کو دیکھ کر مالک پر کیا اثر ہوا؟

جواب ______________________________

____

(v) مالک کی بیوی نے کس چیز کے لیے سختی سے منع کیا تھا؟

جواب ______________________________

____

2۔ نیچے دیے گئے جوابات کے لیے سوالات تیار کیجیے۔

جواب: ابھی گھونسلہ بنے دو ہی دن ہوئے تھے۔

سوال: ______________________________

جواب: نوکر نے بننے سے پہلے ہی گھونسلہ توڑ دیا۔

سوال: ______________________________

جواب: بچوں کو دیکھ کر مالک بھی نرم پڑ گیا۔

سوال: ______________________________

3۔ اوپر دیے گئے نثری اقتباس کی روشنی میں نیچے کے جملوں کو مکمل کیجیے۔

(i) اس میں دو ______________

(ii) بچوں سے بھی ______________

(iii) اس نے سوچا ______________ تک گھونسلہ نہیں توڑوں گا۔

(iv) ______________ مالک بھی نرم پڑ گیا۔

(v) اس کی بیوی نے سختی سے منع کر دیا تھا کہ ______________

4۔ نیچے دیے گئے الفاظ کے جمع بنائیے۔

	واحد		جمع
(i)	دن	←	
(ii)	نوکر	←	
(iii)	چڑیا	←	
(iv)	بچہ	←	
(v)	گھونسلہ	←	

5۔ کچھ دنوں بعد نوکر چھٹی پر گیا۔ اس جملے میں گیا فعل ہے جس سے کسی کام کا ہونا ظاہر ہو رہا ہے۔ آپ بھی نیچے کے جملوں میں فعل کی پہچان کر کے لکھیے۔

(i) چڑیا نے دوبارہ گھونسلہ بنایا اور رہنے لگی۔

(ii) اس میں دو ننھے منے بچے دکھائی دیے۔

(iii) بچوں سے سبھی پیار کرتے ہیں۔

جواب (i) پہلے جملے میں فعل: ____________________

(ii) دوسرے جملے میں فعل: ____________________

(iii) تیسرے جملے میں فعل: ____________________

6۔ اوپر دیے گئے اقتباس کو دو تین بار دہرائیے اور اس کے کسی پانچ جملوں کو خوبصورت تحریر میں لکھیے۔

(i) ____

(ii) ____

(iii) ____

(iv) ____

(v) ____

مستی لٹا رہی ہیں — بڑھتی ہوئی گھٹائیں
جنگل سے آرہی ہیں — کیا مد بھری ہوائیں
اس دور کی ہوا کو — نیرنگی فضا کو
مے کا اثر دیا ہے — ابرِ بہار تونے

1۔اوپر دیے گئے شعری حصے کی روشنی میں پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) گھٹائیں کیا کر رہی ہیں؟

جواب ________________________________

____

(ii) مد بھری ہوائیں کہاں سے آرہی ہیں؟

جواب ________________________________

____

(iii) نیرنگی فضا کو مے کا اثر کس نے دیا ہے؟

جواب ________________________________

2۔ اوپر دیے گئے شعری حصے میں کچھ ہم آواز لفظ آئے ہیں۔ مثال کے مطابق ان کو تلاش کر کے لکھیے۔

مثال آہ کا ہم آواز ''واہ'' ہے۔

جواب

	الفاظ		ہم آواز الفاظ
(i)	گھٹائیں	←	
(ii)	ہوا	←	

3۔ اوپر دیے گئے شعری حصے کی روشنی میں نیچے کے مصرعوں کو پورا کیجیے۔

(i) مستی ________ رہی ہیں

(ii) بڑھتی ہوئی ________

(iii) ________ سے آ رہی ہیں
کیا ________ ہوائیں

(iv) ے کا ________ دیا ہے

(v) ابر ________ تو نے

4۔ نیچے دیے گئے الفاظ کے واحد اور جمع بنائیے۔

	واحد		جمع
(i)	ہوا	←	
(ii)	فضا	←	
(iii)		←	گھٹائیں
(iv)		←	ہوائیں

5۔ اوپر دیے گئے شعری بند کو پڑھنے کی مشق کیجیے اور اسے بلند آواز میں پڑھ کر اپنے دوستوں کو سنائیے۔

6۔ اوپر دیے گئے شعری بند میں کون سا مصرع آپ کو سب سے اچھا لگا۔ اسے نیچے لکھیے۔

دنیائے رنگ و بو ہے	اپنی مہک پہ نازاں
سبزہ کنارِ جو ہے	اپنی لہک پہ نازاں
سرو سمن بھی دل کش	خاک چمن بھی دل کش
سب کچھ مگر دیا ہے	ابر بہار تونے

1۔ اوپر دیے گئے شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) دنیائے رنگ و بو کس پر نازاں ہے؟

جواب ______________________________

____

(ii) اپنی لہک پر کون نازاں ہے؟

جواب ______________________________

____

(iii) خاک چمن کو دل کش کس نے بنادیا ہے؟

جواب ______________________________

____

2۔ کالم الف کو کالم ب سے ملائیے۔

	کالم الف (الفاظ)	کالم ب (معنی)
(i)	بو	باغ/ پھلواری
(ii)	سبزہ	مٹی
(iii)	خاک	بادل
(iv)	ابر	گھاس
(v)	چمن	مہک

3۔ اوپر دیے گئے شعری بند کو غور سے پڑھیے اور اس کے مطابق نیچے کے مصرعوں کی ترتیب درست کیجیے۔

دنیائے رنگ و بو ہے

سبزہ کنارِ جو ہے

اپنی مہک پر نازاں

اپنی لہک پہ نازاں

جواب (i) ______

(ii) ______

(iii) ______

(iv) ______

(v) ______

4۔ اوپر دیے گئے شعری بند کی روشنی میں خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریئے۔

جواب (i) دنیائے رنگ و ______ ہے

(ii) اپنی ______ پہ نازاں

(iii) ________ کنارِ جو ہے

(iv) اپنی ________ پہ نازاں

(v) سرو سمن بھی ________

(vi) ________ چمن بھی دل کش

5۔ مثال کے مطابق نیچے کی ترکیب اضافی کا معنی لکھیے۔

مثال: دنیائے رنگ و بو ← رنگ اور خوشبو کی دنیا

جواب	ترکیب اضافی		معنی
(i)	کنارِ جو	←	
(ii)	خاکِ چمن	←	
(iii)	ابرِ بہار	←	

6۔ اوپر دیے گئے شعری بند کو بار بار دہرائیے اور اپنے دوستوں کو سنائیے۔

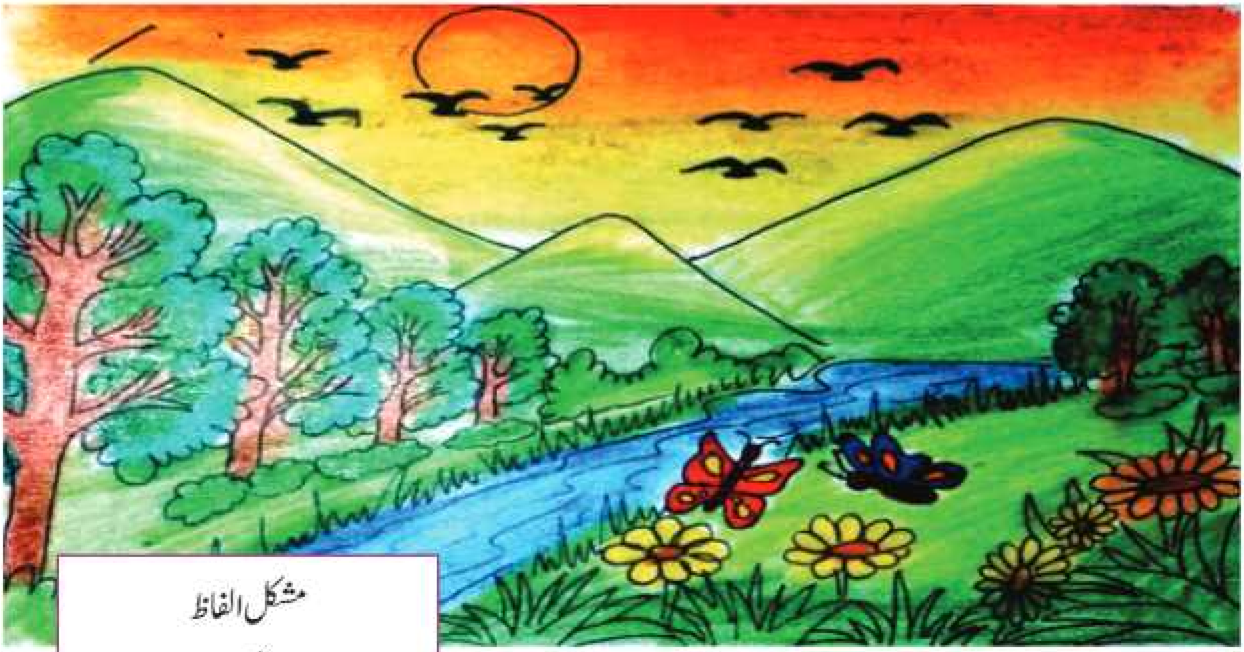

رنگیں ہے صحنِ گلشن صحرا زمردیں ہے
ہر شاخ گل بدامن شبنم سے گوہریں ہے
گلشن کو، جنگلوں کو کھیتوں کو، وادیوں کو
گنج گہر دیا ہے ابرِ بہار تونے

مشکل الفاظ

صحرا	جنگل
زمردیں	ہرے رنگ کا
بدامن	دامن میں
گوہریں	موتیوں سے بھرا ہوا
گنجِ گوہر	موتیوں کا خزانہ

1۔ اوپر دیے گئے شعری بند کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) صحنِ گلشن کیسا ہے؟

جواب ____

____

(ii) شاخ کا دامن کس چیز سے بھرا ہوا ہے؟

جواب ____

____

(iii) کیا ابرِ بہار نے کھیتوں اور وادیوں کو موتیوں سے بھر دیا ہے؟

جواب ____

2۔ اوپر دیے گئے شعری بند کے اعتبار سے خالی جگہوں کو صحیح الفاظ سے بھریے۔

جواب (i) ________ ہے صحن گلشن

(ii) صحرا ________ ہے

(iii) ہر شاخ ________ بدامن

(iv) ________ سے گوہریں ہے

3۔ اوپر دیے گئے شعری بند کے اعتبار سے نیچے کے مصرعوں کی ترتیب درست کیجیے۔

رنگین ہے صحن گلشن

شبنم سے گوہریں ہے

ہر شاخ گل بدامن

صحرا زمردیں ہے

جواب (i) ______________________

(ii) ______________________

(iii) ______________________

(iv) ______________________

(v) ______________________

4۔ درج ذیل الفاظ کے واحد و جمع بنائیے۔

	واحد		جمع
جواب (i)	شاخ	←	
(ii)	گلشن	←	
(iii)		←	جنگلوں
(iv)		←	کھیتوں
(v)		←	وادیوں

5۔ درج ذیل الفاظ کا املا درست کیجیے۔

جواب

	غلط املا		درست املا
(i)	گلسن	←	
(ii)	سحرا	←	
(iii)	سبنم	←	
(iv)	غوہریں	←	
(v)	جمردیں	←	

6۔ درج بالا شعری بند کو پڑھنے کی مشق کیجیے اور اس بند کو نیچے خوشخط لکھیے۔

جواب

آنے کو یوں بھی آتی — فصل بہار لیکن
یہ لطف کب دکھاتی — ابر بہار تجھ بن
کہسار کو، چمن کو — ہر منظر کہن کو
شاداب کردیا ہے — ابر بہار تو نے

1۔ اوپر دیے گئے شعری بند کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) فصل بہار سے کیا مراد ہے؟

جواب ____________________

____

(ii) فصل بہار میں کون لطف پیدا کرتا ہے؟

جواب ____________________

____

(iii) کہسار، چمن اور منظر کہن پر ابر بہار کا کیا اثر ہوا ہے؟

جواب ____________________

2۔ کالم الف (الفاظ) کو کالم ب (معنی) سے صحیح میلان کیجیے۔

	کالم الف (الفاظ)	کالم ب (معنی)
(i)	لطف	پرانا
(ii)	فصل	پہاڑ
(iii)	کہسار	موسم
(iv)	شاداب	مزا
(v)	کہن	ہرا بھرا

3۔ اوپر دیے گئے شعری بند کی روشنی میں خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے۔

جواب (i) کہسار کو، ________ کو

(ii) ہر منظر ________ کو

(iii) ________ کر دیا ہے

(iv) ________ تو نے

4۔ اوپر دیے گئے شعری بند کے اعتبار سے مصرعوں کی ترتیب درست کیجیے۔

آنے کو یوں بھی آتی

ابر بہار تجھ بن

فصل بہار لیکن

یہ لطف کب دکھاتی

جواب (i) ________________

(ii) ________________

(iii) ________________

(iv) ________________

5۔ اوپر کے شعری بند سے تلاش کر کے ہر لفظ کے سامنے اس کا ہم آواز (ہم قافیہ) لفظ لکھیے۔

مثال : مہک : لہک

جواب (i) آتی ____________________

(ii) چمن ____________________

6۔ مذکورہ بالا شعری بند کو مناسب لب و لہجہ اور ترنم کے ساتھ پڑھنے کی مشق کیجیے اور پڑھ کر اپنے والدین کو سنائیے۔

بو علی ابن سینا اس زمانے کے سائنس داں تھے جب اس علم نے زیادہ ترقی نہیں کی تھی۔ انھوں نے اپنی محنت، لگن اور ذہانت سے سائنس کو بہت فروغ دیا۔ ابن سینا بخارا کے قریب ایک قصبے میں پیدا ہوئے۔ ان کی باقاعدہ تعلیم کی ابتدا ۶ سال کی عمر میں ہوئی۔ دس سال کی عمر میں قرآن شریف حفظ کیا۔ اس کے بعد ریاضی، فلسفہ اور فلکیات کی تعلیم ایک مشہور عالم عبداللہ الناتلی سے حاصل کی۔

1۔ اوپر دیے گئے نثری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) بو علی سینا کیا تھے؟

جواب ________________________________

____

(ii) انھوں نے اپنی محنت اور لگن سے کس چیز کو فروغ دیا؟

جواب ________________________________

____

(iii) ابن سینا کہاں پیدا ہوئے؟

جواب ________________________________

____

(iv) ابن سینا کی باقاعدہ تعلیم کی ابتدا کب ہوئی؟

جواب ________________________________

____

(v) ابن سینا نے قرآن شریف کس عمر میں حفظ کر لیا تھا؟

جواب ________________________________

____

2۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے۔(اوپر کے اقتباس کی روشنی میں)

جواب

(i) بو علی سینا اس زمانے کے ______________ تھے۔

(ii) جب اس علم نے زیادہ ______________ نہیں کی تھی۔

(iii) ابن سینا بخارا کے قریب ایک ______________ میں پیدا ہوئے۔

(iv) ان کی باقاعدہ تعلیم کی ______________ ٦ سال کی عمر میں ہوئی۔

(v) دس سال کی عمر میں ______________ حفظ کیا۔

3۔ ایسے الفاظ جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو، انھیں فعل کہتے ہیں۔ مثال: احمد پڑھ رہا ہے۔ اس میں پڑھ رہا ہے فعل ہے۔ آپ بھی نیچے کے جملوں میں فعل کی پہچان کر کے اس کے آگے لکھیے۔

جواب

(i) سورج نکل رہا ہے ______________

(ii) پرندے اُڑ رہے ہیں ______________

(iii) کسان ہل چلا رہا ہے ______________

(iv) عورت پانی نکال رہی ہے ______________

(v) نہیں تو میں برباد ہو جاؤں گا ______________

4۔ کالم الف (الفاظ) کو کالم ب (معنی) کا صحیح جوڑ بنایئے۔

	کالم الف (الفاظ)	کالم ب (معنی)
(i)	سائنس داں	ریاضی
(ii)	فروغ	شروعات
(iii)	ابتدا	ترقی
(iv)	حفظ کرنا	سائنس جاننے والا
(v)	حساب	زبانی یاد کرنا

5۔ نیچے کے الفاظ سے جملے بنایئے۔

جواب (i) سائنس داں: ....

(ii) محنت: ....

(iii) تعلیم: ....

(iv) حفظ کرنا: ....

(v) ابتدا: ....

6۔ اوپر دیے گئے اقتباس کو بلند آواز سے پڑھ کر اپنے والدین کو سنایئے اور اس کے کسی پانچ جملوں کو خوشخط لکھیے۔

جواب (i) ______________________________

(ii) ______________________________

(iii) ______________________________

(iv) ______________________________

(v) ______________________________

ابن سینا کو علم طب اور تحقیق سے بڑی دلچسپی تھی۔ انھوں نے طب میں بڑی مہارت حاصل کی اور اس علاقے میں ایک قابل حکیم کی حیثیت سے پہچانے جانے لگے۔ ایک بار کا واقعہ ہے کہ بخارا کا بادشاہ اتنا بیمار ہو گیا کہ اس وقت کے تمام طبیبوں نے جواب دے دیا۔ ابن سینا کو بادشاہ کے علاج کی غرض سے طلب کیا گیا۔ ابن سینا نے جی لگا کر ایسا علاج کیا کہ کچھ ہی دنوں میں بادشاہ صحت یاب ہو گیا۔ بادشاہ بہت خوش ہوا۔ اس نے انعام کے طور پر ابن سینا کو شاہی کتب خانے کا ناظم مقرر کر دیا۔ اس وقت ان کی عمر صرف ۱۶ یا ۱۷ سال کی تھی۔ اس واقعے سے ابن سینا کی شہرت میں چار چاند لگ گئے۔ اب دور دور سے لوگ ان کے پاس علاج کی غرض سے آنے لگے۔

1۔ اوپر دیے گئے نثری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) ابن سینا کی دلچسپی کس چیز میں تھی؟

جواب ______________________

____

(ii) ابن سینا نے کس چیز میں مہارت حاصل کر لی تھی؟

جواب ______________________

____

(iii) ابن سینا کو بادشاہ کے دربار میں کس غرض سے بلایا گیا؟

جواب ______________________

____

2۔ نیچے دیے گئے جوابات کے لیے سوالات تیار کیجیے۔

جواب: کچھ ہی دنوں میں بادشاہ صحت یاب ہو گیا۔

سوال: ______________________

جواب: انعام کے طور پر ابن سینا کو شاہی کتب خانے کا ناظم مقرر کر دیا گیا۔

سوال: ______________________

جواب: لوگ دور دور سے ان کے پاس علاج کی غرض سے آنے لگے۔

سوال: ______________________

3۔ نیچے دیے گئے خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے الفاظ سے چن کر بھریئے۔

جواب

(i) ابن سینا کو علم طب اور تحقیق سے بڑی ___________ تھی (محبت/دلچسپی)

(ii) انھوں نے طب میں بڑی ___________ حاصل کی۔ (عزت/مہارت)

(iii) ابن سینا نے بادشاہ کا علاج ___________ کیا۔ (جی لگا کر/من لگا کر)

(iv) اس وقت ان کی عمر ۱۶ یا ۱۷ ___________ کی تھی۔ (برس/سال)

(v) ابن سینا کی شہرت میں ___________ چاند لگ گئے۔ (دو/چار)

4۔ نام ظاہر کرنے والے الفاظ اسم اور اسم یا ضمیر کی کوئی خصوصیت بتانے والے الفاظ صفت کہلاتے ہیں۔ مثال: لال ٹوپی، اس میں لال لفظ صفت ہے اور ٹوپی اسم ہے۔ آپ نیچے دیے گئے الفاظ کو اسم اور صفت کے اعتبار سے الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

ابن سینا   بادشاہ   بخارا   خوش   شاہی   قابل   صحت یاب   دلچسپی

جواب

اسم					
صفت					

5۔ درج ذیل الفاظ کو مذکر و مونث کے اعتبار سے الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

تحقیق   دلچسپی   مہارت   علاقہ   حیثیت

واقعہ   بادشاہ   طبیب   وقت   شہرت

جواب

مذکر					
مونث					

6۔ اوپر دیے گئے نثری حصے کو دو/ تین بار پڑھیے اور اس کے کسی پانچ جملوں کو خوشخط لکھیے۔

جواب (i) ______________________

(ii) ______________________

(iii) ______________________

(iv) ______________________

(v) ______________________

اطمینان اور خوشحالی کا زمانہ پلک جھپکتے ہی گزر گیا۔ وہ بیس برس کے تھے کہ والد کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔ والد کے انتقال کے کچھ ہی دنوں بعد بخارا کا بادشاہ بھی چل بسا۔ یہیں سے ابن سینا کی پریشانیوں کا دور شروع ہوا۔ ۱۰۰۱ عیسوی میں ابن سینا بخارا سے جرجان آگئے۔ یہیں ان کی ملاقات البیرونی، ابونصر عراقی اور ابوسعید جیسے علما اور صوفیا سے ہوئی۔ کچھ عرصہ یہاں گزارنے کے بعد وہ رے چلے گئے اور وہاں سے ہمدان کا رُخ کیا۔ یہاں لمبا عرصہ پریشانیوں میں گزرا۔ پھر وہ اصفہان آئے۔ یہاں انھوں نے اپنی مشہور کتابیں مرتب کیں۔ لگاتار سفر، محنت اور مسلسل پریشانیوں کی وجہ سے ان کی صحت خراب رہنے لگی۔ آخری عمر میں وہ پھر ہمدان آگئے جہاں ان کا انتقال ہو گیا۔ آج بھی ان کا مقبرہ وہاں موجود ہے۔

1۔ اوپر دیے گئے نثری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) اطمینان اور خوشحالی کا زمانہ کیسے گزر گیا؟

جواب ____________________

____

(ii) وہ (ابن سینا) کتنی عمر کے تھے کہ والد کا انتقال ہو گیا؟

جواب ____________________

____

(iii) ابن سینا کی پریشانیوں کا دور کب شروع ہوا؟

جواب ____________________

____

(iv) ابن سینا نے جرجان کا سفر کب کیا؟

جواب ____________________

____

(v) ابن سینا نے کن علما اور صوفیا سے ملاقات کی تھی؟

جواب ____________________

____

2۔ اوپر دیے گئے نثری حصے کی روشنی میں خالی جگہوں کو صحیح الفاظ سے بھریئے۔

جواب (i) کچھ عرصہ یہاں گزارنے کے بعد وہ ____________ چلے گئے۔

(ii) یہاں لمبا عرصہ ____________ میں گزرا۔

(iii) یہاں انھوں نے اپنی مشہور ____________ مرتب کیں۔

(iv) لگاتار سفر، محنت اور مسلسل پریشانیوں کی وجہ سے ان کی ____________ خراب رہنے لگی۔

(v) آج بھی ان کا ____________ وہاں موجود ہے۔

3۔ نیچے دیے گئے جملوں کو درست کر کے لکھیے۔ (اقتباس کی روشنی میں)

(i) اطمینان اور خوشحالی کا یہ زمانہ دیر تک رہا۔

جواب ____________________

(ii) وہ دس برس کے بھی نہ تھے کہ والد کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔

جواب ____________________

(iii) ۱۰۰۱ میں ابن سینا بخارا سے ہمدان آ گئے۔

جواب ____________________

4۔ کالم الف (محاورں) کو کالم ب (محاوروں کا مطلب) سے صحیح جوڑ بنایئے۔

	کالم (الف)	کالم (ب)
(i)	سایہ سر سے اُٹھنا	جلدی بیت جانا
(ii)	چل بسنا	نکلنا/سفر کرنا
(iii)	رُخ کرنا	وفات پاجانا
(iv)	پلک جھپکتے ہی گزرنا	محافظ/سرپرست کا جانا

5۔ اوپر دیے گئے نثری حصے میں جن علما و صوفیا اور شہروں کے نام آئے ہیں انھیں ترتیب سے لکھیے۔

جواب ____________ ____________ ____________ ____________

____________ ____________ ____________ ____________

____________ ____________ ____________ ____________

ابھی کل کی بات ہے میں یہاں آیا تھا۔ کیسا اچھا جنگل تھا یہاں! گھر سے زیادہ دور بھی نہ تھا۔ صبح کی سیر اچھی ہو جاتی تھی۔ اونچے اونچے، گھنے سایہ دار درخت تھے۔ کہیں پھولوں کی بیلیں تھیں اور کہیں پھل۔ جانور ادھر ادھر گھومتے تھے، دوڑتے تھے، آدمی کو دیکھ کر بھڑکتے تھے اور دوڑ کر جھاڑیوں میں چھپ جاتے تھے۔ صبح کو یہاں گھومنے سے دل کو سکون ملتا تھا۔ دماغ کو فرحت ہوتی تھی۔ صبح اچھی گزرتی تو پورا دن اچھا گزرتا تھا۔

لیکن آج یہ کیا ہو گیا یہاں! بڑی تبدیلیاں نظر آتی ہیں۔ یہاں تو اب آبادی ہے۔ اونچے اونچے مکان ہیں۔ کارخانوں کی چمنیاں دھواں اُگل رہی ہیں۔ ارے یہ سب کیسے ہو گیا؟ اور کیوں ہو گیا؟

1 اوپر دیے گئے نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) گھر سے زیادہ دور کیا نہ تھا؟

جواب ______________________

____

(ii) صبح کی سیر کیسی ہوتی ہے؟

جواب ______________________

____

(iii) کیسے کیسے درخت تھے؟

جواب ________________________________

(iv) صبح کو یہاں گھومنے میں کیا محسوس ہوتا تھا؟

جواب ________________________________

(v) اب کیا ہو گیا ہے؟ یہاں کیا تبدیلیاں نظر آ رہی ہیں؟

جواب ________________________________

2۔ اوپر دیے گئے اقتباس کی روشنی میں نیچے کے جملوں میں صحیح (✓) یا غلط (✗) کا نشان لگائیے۔

جواب

(i) برسوں کی بات ہے میں یہاں آیا تھا۔ ☐

(ii) کیسا اچھا جنگل تھا یہاں! ☐

(iii) جانور آدمی کو دیکھ کر بھڑکتے تھے۔ ☐

(iv) صبح کو یہاں گھومنے سے دل کو سکون نہیں ملتا تھا۔ ☐

(v) صبح اچھی گزرتی تو پورا دن اچھا گزرتا تھا۔ ☐

3۔ اوپر دیے گئے اقتباس کی روشنی میں خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے۔

جواب

(i) کیسا اچھا ____________ تھا یہاں!

(ii) گھر سے زیادہ ____________ بھی نہ تھا۔

(iii) اونچے اونچے، گھنے ____________ تھے۔

(iv) یہاں تو اب ____________ ہے۔

(v) کارخانوں کی چمنیاں ____________ اُگل رہی ہیں۔

4۔ اسم اور صفت کے بارے میں بتایا جا چکا ہے۔ اوپر دیے گئے اقتباس سے پانچ پانچ اسم اور صفت تلاش کر کے نیچے دیے گئے خانے میں لکھیے۔

جواب

	اسم	صفت
(i)		
(ii)		
(iii)		
(iv)		
(v)		

5۔ صبح سویرے پیڑ پودوں والی جگہ پر سیر کرنا کیسا لگتا ہے۔ آپ نے کبھی ایسی جگہوں کا سیر کیا ہے؟ اس کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

جواب ______________________________

____

____

____

____

____

بھائی یہ ہوتا کیسے نہیں۔ سیٹھ کو کھلونوں کی ایک فیکٹری لگانی تھی۔ اس نے جنگل بہت کم قیمت پر خرید لیا۔ درخت کٹوائے۔ جب کسی درخت پر کلہاڑی پڑتی تھی تو ایسا لگتا تھا جیسے درخت کی چیخ نکل رہی ہے۔ مہینوں تک یہ پیڑ کٹتے رہے اور ان کی چیخیں فضا میں گونجتی رہیں۔ پھر یہ زمین ہموار ہوئی۔ یہ کالونی بسی اور کالونیوں سے آگے کھلونوں کی فیکٹری بنی۔ یہ چمنی تم دیکھ رہے ہو اسی فیکٹری کی ہے۔

1۔ اوپر دیے گئے نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) سیٹھ کو کیا لگانی تھی؟

جواب ________________________________

____

(ii) **اس نے جنگل کو کتنی قیمت میں خریدا؟**

جواب ________________________________

____

(iii) جنگل خرید کر سیٹھ نے کیا کیا؟

جواب ________________________________

____

(iv) درخت پر کلہاڑی پڑتی تھی تو کیسا لگتا تھا؟

جواب ____

(v) جنگل کٹنے کے بعد زمین کیسی ہو گئی؟

جواب ____

2۔ اوپر دیے گئے اقتباس کی روشنی میں نیچے کے جملوں کو مکمل کیجیے۔

جواب (i) سیٹھ کو کھلونوں کی ------------------

(ii) --------------- بہت کم قیمت پر خرید لیا۔

(iii) پیڑ کٹتے رہے اور ان کی چیخیں ------------

(iv) پھر یہ زمین ----------------------

(v) ------------------ دیکھ رہے ہو اسی فیکٹری کی ہے۔

3۔ درج ذیل الفاظ کو واحد و جمع کے مطابق الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

کھلونوں   فیکٹری   جنگل   چیخیں   مہینوں

کلہاڑی   چمنیاں   درختوں   پیڑ   زمین

جواب

	واحد	جمع
(i)		
(ii)		
(iii)		
(iv)		
(v)		

4۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

جواب (i) کھلونا: ....

(ii) فیکٹری: ....

(iii) فضا: ....

(iv) ہموار: ....

(v) جنگل: ....

5۔ اوپر دیے گئے نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس میں جو فعل آئے ہیں ان کی فہرست نیچے تیار کیجیے۔

	جملہ	فعل
مثال:	سیٹھ کو کھلونوں کی فیکٹری لگانی تھی۔	لگانی تھی

	جملے	فعل
جواب: (i)		
(ii)		
(iii)		
(iv)		
(v)		

یوں بھی تو جنگل ملک کی دولت ہیں۔ لکڑی، پھل، پھول، جڑی بوٹیاں، جنگلی جانور سب جنگلوں کے کٹنے کے ساتھ کم ہو رہے ہیں۔ کارخانوں کی چمنیوں، موٹروں اور چولہوں کے دھوئیں سے فضا گندی ہو رہی ہے، بوجھل ہو رہی ہے جیسے جیسے آبادی بڑھ رہی ہے۔ آدمی کی ضرورتیں بھی بڑھ رہی ہیں۔
مکانوں کے لیے، کارخانوں کے لیے، سڑکوں کے لیے اور کھیتوں کے لیے پیڑ کاٹے جا رہے ہیں۔ نتیجے کے طور پر ماحول آلودہ ہو رہا ہے سرکار کوشش کر رہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ پیڑ لگائے جائیں۔

1۔ اوپر دیے گئے نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کا جواب دیجیے۔

(i) جنگل، ملک کے لیے کیا ہے؟

جواب ______________________

____

____

(ii) جنگلوں کے کٹنے کے ساتھ کیا کیا کم ہو رہے ہیں؟

جواب ______________________

____

(iii) موٹروں اور چولہوں کے دھوئیں سے فضا پر کیا اثر ہو رہا ہے؟

جواب ____________________

(iv) آبادی کے بڑھنے پر ضرورتوں پر کیا اثر ہوتا ہے؟

جواب ____________________

(v) سرکار کیا کوشش کر رہی ہے؟

جواب ____________________

2۔ خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے الفاظ سے چن کر بھریئے (اقتباس کی روشنی میں)

جواب

(i) یوں تو جنگل ملک کی ____________ ہے (خزانہ/دولت)

(ii) لکڑی، پھل، پھول، جڑی بوٹیاں، جنگلی جانور سب جنگلوں کے کٹنے کے ساتھ ____________ ہو رہے ہیں (بڑھ/کم)

(iii) دھوئیں سے فضا ____________ ہو رہی ہے۔ (گندی/صاف)

(iv) آبادی بڑھنے کے ساتھ آدمی کی ضرورتیں بھی ________ رہی ہیں۔ (گھٹ/بڑھ)

(v) جنگل کٹنے کی وجہ سے ماحول ____________ ہو رہا ہے۔ (صاف/آلودہ)

3۔ درج ذیل الفاظ کو واحد و جمع کے اعتبار سے الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

مکانوں کارخانوں سڑکوں کھیتوں ملک

لکڑی پھل پھول جڑی بوٹیاں آبادی

جواب

	واحد	جمع
(i)		
(ii)		
(iii)		
(iv)		
(v)		

4۔ جنگل کی جمع جنگلات ہے۔ نیچے لکھے ہوئے الفاظ میں ات لگا کر جمع بنایئے۔

جواب (i) حال + ات = ______

(ii) ترغیب + ات = ______

(iii) مکان + ات = ______

(iv) نقصان + ات = ______

(v) مشکل + ات = ______

5۔ ایک مرکب لفظ ہے ''ہم جماعت'' یہ لفظ جماعت سے پہلے ہم سابقہ لگ کر ہم جماعت بنا ہے جس کے معنی ہے ایک ہی جماعت میں پڑھنے والے۔ نیچے دیے گئے لفظوں سے پہلے ہم سابقہ لگا کر الفاظ بنایئے اور ان کے معنی بھی لکھیے۔

	سابقہ	+	الفاظ	=	مرکب الفاظ	-	معنی
(i)	ہم	+	خیال	=	ہم خیال		______
(ii)	____	+	______	=	ہم سفر		______
(iii)	____	+	______	=	ہم شکل		______
(iv)	____	+	______	=	ہم عمر		______
(v)	____	+	______	=	ہم نام		______

6۔ اوپر دیے گئے اقتباس کو بار بار دہرایئے اور اسے پڑھ کر اپنے دوستوں کو سنایئے۔ اس اقتباس کے کسی پانچ جملوں کو خوبصورت تحریر میں لکھیے۔

جواب (i) ______

(ii) ______

(iii) ______

(iv) ______

(v) ______

NOTES